گلدستہ درود شریف

لاہور پاکستان

الحاج محمد یونس جامع مسجد حنفیہ محلہ کشمیری ساڈھوال لاہور

12

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

گلدستۂ درود شریف

ذخیرہ

حاجی محمد یونس

ناشر

مکتبہ نقشبندیہ فخریہ

جامع مسجد حنفیہ تکیہ سادھواں
اندرون رنگ محل لاہور

تعداد ۳۰۰۰

Marfat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

59676

یاالٰہی عشقِ محمد میں میرا دل معمور ہو جائے
پڑھتا ہوں جو درود وہ بھی مقبول ہو جائے

❋

حشر میں تیرے سامنے آؤں میں ایسی شان سے
میرے لبوں پہ ہو درود میری زباں پہ ہو سلام

❋

اے کاش! آپ کی تقدیر بدلنے والی نگاہِ فیض رساں سے ـــ یہ اوراق بھی ـــ سندِ قبولِ عامہ ـــ حاصل کر سکیں۔ اور آپ کے مبارک قدموں کے صدقہ میں یہ کتابچہ ـــ اندھی آنکھوں ـــ بہرے کانوں ـــ اور غافل دلوں ـــ کے ذریعہ نورِ ہدایت بن جائے۔

❋

مرحوم عبدالحمید شہید کی روح کے ایصالِ ثواب کے لیے جو ۷ محرم ۱۹۸۸ء کو شہید ہوئے

مفت ملنے کا پتہ :- حاجی محمد یونس۔ جامع مسجد حنفیہ محلہ کشمیری سادھواں
اندرون رنگ محل لاہور

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحات
۱	وجہ تالیف	۶ - ۱
۲	حمد باری تعالیٰ	۷
۳	نعت	۸
۴	اَوَّلُنَا محمد	۱۱ - ۹
۵	دعا	۱۳-۱۲
۶	دیباچہ	۱۷-۱۴
۷	ضروری نکتہ	۱۹-۱۷
۸	تصدیق	۱۹
۹	اللہ تعالیٰ کا فیصلہ	۲۱-۲۰
۱۰	ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲
۱۱	فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے	۲۳
۱۲	ابو سلیمان کا فلسفہ	۲۵-۲۴
۱۳	ایک ایسی حقیقت	۲۷-۲۶
۱۴	مشرق و مغرب کا فرشتہ	۲۸-۲۷
۱۵	چار سوج	۲۹
۱۶	ایک لاجواب حقیقت	۳۱-۳۰
۱۷	اِفلاس کا خاتمہ	۳۲-۳۱
۱۸	درود کا اصل فلسفہ	۳۳-۳۲
۱۹	کاتب کا انعام	۳۴
۲۰	جمعہ کیدن درود کی فضیلت	۳۵-۳۴
۲۱	ایک بے مثال حقیقت	۳۵
۲۲	فرشتوں کیساتھ نماز	۳۶
۲۳	علامہ شہاب خفاجی کا فلسفہ	۳۷
۲۴	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ دینا	۳۸
۲۵	خاص الخاص نعمت	۳۹
۲۶	امام رازی کا فلسفہ	۳۹
۲۷	بشارت	۴۱-۴۰
۲۸	ایک فقیری فلسفہ	۴۳-۴۲

Marfat.com

۲۹	ستر ہزار نیکیاں ستر ہزار دن	۴۴	۴۵	درود نور	۷۵-
۳۰	جبرائیل کا درود	۴۵	۴۶	درود طیب	۷۷-
۳۱	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا		۴۷	درود کوثر	۷۹
	سجدہ اور خدا کا سلام	۴۶	۴۸	درود اعلیٰ	۸۱
۳۲	جواب	۴۷	۴۹	درود شافعی	۸۲
۳۳	پانچ فرشتے	۴۸	۵۰	درود غوثیہ	۸۳-
۳۴	درود تاج	۵۳-۴۹	۵۱	درود محمدیؐ	۸۵-
۳۵	درود لکھی	۶۱-۵۳	۵۲	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۸۹-
۳۶	درود ہزارہ	۶۱	۵۳	کامیابی	۹۱-
۳۷	درود روحی	۶۴-۶۲	۵۴	درود ماہی	۹۸-
۳۸	دوامی درود شریف	۶۴	۵۵	نذرانہ نور	۱۰۵
۳۹	صلوٰۃ نجاۃ	۶۶-۶۵	۵۶	جذب القلوب	۹-۱۰۶
۴۰	درود قرآنی	۶۸-۶۷	۵۷	افضل الصلوٰۃ	۰-۱۰۹
۴۱	درود ناریہ	۶۹	۵۸	انسان کی تخلیق کا مقصد	۲-۱۲۰
۴۲	درود قلبی	۷۱-۷۰	۵۹	عبادت کسے کہتے ہیں	۵-۱۲۲
۴۳	درود اول	۷۳-۷۲	۶۰	بے نمازی کیلئے حکم	۶-۱۲۵
۴۴	قبر میں سوال	۷۵-۷۴	۶۱	صلوٰۃ وسلام	۸-۱۲۷

Marfat.com

اِنتساب

حضُور رسُول مقبُول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے عاشقوں
کے نام

خصوصاً سلطان العاشقین و خیر التابعین، عارف اوّلین و
سردار واصلین حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
نام یہ کتاب منسوب کر رہا ہوں جن کے جسم کا ہر بال،
عشقِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں مدہوش رقص کرتا تھا اور جنھوں
نے بغیر دیکھے سودا کیا اور سب سے بازی لے لی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

دُرود شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

آمین

Marfat.com

وجہ تالیف

میرے دل میں درودِ پاک کی محبت آج سے عرصہ دراز پہلے اسطرح پیدا ہوئی کہ میرے استاد محترم جو تعارف کے محتاج نہیں ہیں حضرت علامہ مقصود احمد صاحب خطبہ سے پہلے اپنے مخصوص انداز میں درود شریف پڑھا کرتے تھے جس کا میرے دل پر بڑا اثر ہوا کرتا تھا۔ میرے اصرار پر انھوں نے مجھے صلوٰۃ تنجینا لکھ کر دیا اور روزانہ ستر مرتبہ پڑھنے کو ارشاد فرمایا میں کوشش کرتا رہا کہ ناغہ نہ ہو، اللہ کے فضل و کرم اور سرکار کی نگاہِ کرم سے میں نے اس سے بڑا فائدہ اٹھایا۔ آج بھی حضرت علامہ صاحب جب داتا دربار مسجد میں خطبہ سے پہلے درود پاک پڑھتے ہیں تو سامعین پر عجیب کیفیت طاری ہوتی ہے۔ ۱۹۸۸ء کے سال میں مجھے وہاں ایک ماہ نماز باجماعت پڑھنے کا اتفاق ہوا صبح کی نماز کے بعد درس سے پہلے جب درود شریف پڑھتے تو ان کی آواز ایسے کانوں میں گونجتی ہے دوسری طرف اللہ کی رحمت کی بارش حضور داتا گنج بخش کے مزار پر نازل ہوتی ہے تو اس وقت ایک عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ بہرحال یہ سب درود پاک کی برکتیں ہیں سمجھنے والے کے لیے سب کچھ

Marfat.com

ایسی میں ہے۔ عرصہ دراز سے میری یہ خواہش رہی ہے کہ میں اللہ کی توفیق سے درود پاک کے مجموعے کو اکٹھا کر کے اپنے بھائیوں کے لیے شائع کروں۔ یکم جنوری ۱۹۸۹ء کو میرا اپریشن ہوا تقریباً دس تاریخ کو ہسپتال سے واپس آ گیا تقریباً چار ماہ میں چارپائی پر رہا ہوں۔ اور تیرہ جنوری سے لیکر اب تک میں بھائی طارق کو اپنے ساتھ بٹھا کر انکو کتابوں کے حوالے نکال کر دیا کرتا تاکہ یہ نوٹ کرو تقریباً وہ ایک ماہ تک میرے ہاں حجرے میں سوتے رہے۔ جب وہ واپس چلے جاتے تو کوئی دوست اور آ جاتے ایک ماہ کے بعد میں نے کہا کہ تم واپس چلے جاؤ کیونکہ میں اب تقریباً ٹھیک ہو گیا ہوں، رات بھر میری یہی دعا ہوتی تھی کہ اے اللہ مجھے اتنی زندگی دے کہ میں کتابچے کو چھپا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھوں۔ الحمدللہ کہ اللہ کے کرم سے اور حضورؐ کے صدقے سے اور بھائی طارق کے تعاون سے اور آپ لوگوں کی دعاؤں سے یہ کتابچہ آج ہمارے ہاتھوں میں ہے اور میرے عظیم دوستوں میں سے دوست :۔

۱۔ الحاج محمود بٹ صاحب جو کہ مدینہ منورہ میں ملازمت کر رہے ہیں انھوں نے میرے ساتھ شروع سے ہی جو اخلاق نگاہ

Marfat.com

رکھی ہے ان کا میں شکریہ ادا نہیں کر سکتا کیونکہ ۱۹۸۷ء میں یکم محرم الحرام کو میرا سعودیہ میں اپریشن ہوا تھا انھوں نے میرے ساتھ بڑا تعاون کیا۔ میں نے تقریباً چار ماہ دس دن مسجدِ نبوی میں قیام کا موقع ملا محمود صاحب جب اپنی ڈیوٹی سے فارغ ہو کر عصر کے بعد آتے تھے تو شفیق ماؤں کیطرح مجھے پہلے پوچھتے کہ آج کیا کھایا ہے میں نے کہا کہ ایسے تو والدہ پوچھتی ہے وہ کہتے کہ آپ سرکار کے مہمان ہیں میں نہ پوچھوں تو کون پوچھے گا۔ بہر حال وہ خوش قسمت شخص ہیں کہ وہ پانچ نمازیں مسجدِ نبویؐ میں با جماعت ادا کر رہے ہیں جبکہ ہم روضہ پاک کی ایک جھلک دیکھنے کو ترس رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو وہاں کی حاضری نصیب کرے۔ (آمین ثم آمین)

۲۔ میرے دوست واجب الاحترام کپتان شکیل صاحب ہیں جن پر پاکستانی قوم فخر کرتی ہے جو ہمارے ملک کی سرحدوں کے محافظ ہیں جو کہ عشق و محبت کے ایک پیکر ہیں۔ جب انسان انکو دیکھتا ہے تو پریشان انسان بھی انکی پھول جیسی مسکراہٹ دیکھ کر خوش ہو جاتا ہے اور انسان کے کئی دکھ درد جاتے رہتے ہیں آپ خود انکی محبت کا اندازہ لگائیں کہ اپریشن سے پہلے انھوں نے مجھے یقین دلایا کہ آپکو اپریشن کے

Marfat.com

درمیان کچھ نہیں ہوگا اگر خدانخواستہ اللہ نے کچھ کر بھی دیا تو ہم اللہ کی مرضی پر راضی ہونگے کپتان شکیل صاحب لاہور کے ایک شریف خاندان سے تعلق رکھنے والے ہیں جو لاہور کے اندرون شہر محلہ میاں خان کی حویلی میں رہائش پذیر ہیں بہرحال انہوں نے جس انداز سے خدمت کی ہے اور کر رہے ہیں میں ان کا شکریہ ادا کرنے کے لیے ایسے الفاظ نہیں رکھتا جن سے ان کا شکریہ ادا کیا جا سکے۔

۳۔ تیسرے میرے بھائی سیلم صاحب جن کا لاہور میں کاروبار ہے۔ انہوں نے اپنا قیمتی وقت نکال کر میرے ساتھ ہر معاملے میں تعاون کیا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی ہر دل تمنا پوری کرے اور انکو اپنے نیک مقاصد میں کامیاب کرے۔

۴۔ ہماری مسجد محلہ کشمیری کی انتظامیہ میں سے سائیں دل محمد المشہور حق سائیں جنہوں نے اپنی زندگی کے ہر لمحے کو اللہ کے گھر کے لیے وقف کیا ہوا ہے۔ جن کا ورد ہر لمحہ درود پاک سے ہے۔

اپنی برادری میں سے الحاج افتخار احمد صاحب جو کہ پاکستانی فوج کے مایہ ناز جوان ہیں جو عشق و محبت کے پیکر ہیں۔ یہ ایسے عظیم دوست اور دردمند انسان ہیں کہ میرے دنیا سے چلے جانے کے بعد

Marfat.com

بھی میری روح عالم برزخ میں ان دوستوں کی تلاش میں ہو گی۔ میرے استادِ محترم علامہ مقصود احمد صاحب کی دعاؤں کا صلہ ہے کہ اگر مجھے کوئی جانتا ہے ورنہ مجھے کوئی بھی نہیں جانتا اب بھی میرے ساتھ انکی محبت و شفقت اپنے بچوں جیسی ہے۔ میری بد قسمتی ہے کہ میں کافی عرصہ سے ایک تکلیف میں مبتلا ہوں اور ان سے میں علم کا پورا فیض نہ پا سکا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ سب مسلمانوں کو شفا کا صلہ عطا فرمائے اور اپنے محبوب کے لعاب دہن کے صدقہ سے مجھے بھی صحت عطا فرمائے اور خاص کر میں اپنے بھائی عبدالحمید مرحوم جن کی روح کو ایصال ثواب پہنچانے کے لیے یہ کتاب شائع کر رہا ہوں ان کی روح کو تر و تازہ زندگی عطا فرمائے۔

چند ماہ پہلے میرے والد محترم لاہور تشریف لائے تھے انھوں نے فرمایا تھا کہ آپ اپنی زندگی کے پورے حالات اس کتاب میں لکھیں لیکن میں نہیں چاہتا کہ دنیاوی باتیں اس دینی کتاب میں لکھوں بس اسی پر اکتفا کرتا ہوں ـــــ طالبِ دعا، حاجی محمد یونس

محمد زاہد پراچہ صاحب جنھوں نے چھپائی کے سلسلے میں ہمارے ساتھ تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی دلی تمنا پوری فرمائے، ثم آمین۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

عزیزم محمد یونس کشمیری [illegible] سے میرے ساتھ متعلق ہیں اس وقت انکی عمر ۱۲ سال تھی انہیں شروع سے ہی امورخیر میں رغبت رہی ہے۔ جامع مسجد حنفیہ محلہ کشمیری سادھواں لاہور میں انہیں بطور مؤذن تعینات کیا گیا۔ وہ اپنی اس خدمت کو تاحال سرانجام دے رہے ہیں۔ اہلِ محلہ ان کے حسنِ خلق کی وجہ سے ان کے ساتھ بے پناہ محبت کرتے ہیں۔ فرشتہ سیرت ہیں اور جامع مسجد حنفیہ تکیہ سادھواں میں کثرت سے درود شریف پڑھے جانے کی برکت سے ان کے دل میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوا جس کی برکت سے دو حج ادا کئے اور اس مہنگائی کے دور میں درود شریف پر اس خوبصورت کتاب کو طبع کرنے کا انتظام کیا اور اسے مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل میں برکت فرمائے اور انکی اس خدمت کو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی بارگاہِ اقدس میں مقبول فرمائے۔ آمین۔

محمد مقصود احمد
خطیب جامع مسجد دربار حضرت
داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ لاہور
و صوبائی خطیب محکمہ اوقاف پنجاب

۲۴ جولائی ۱۹۸۹ء

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

تو ہی بے کسوں کا ہے آسرا تری شان جل جلالہٗ
تو ہی ہر بشر کا ہے مدعا تری شان جل جلالہٗ
ہے عیاں بھی تو ہے نہاں بھی تو ہے یہاں بھی تو ہے وہاں بھی تو
کہ تو ہی تو اپنا ہے خودیتہ تری شان جل جلالہٗ
تو ہی رب ہے تو ہی کریم ہے تو قدیر ہے تو رحیم ہے
تو ہی ہے خدا تو ہی کبریا تری شان جل جلالہٗ
تری حمد ہو سکے کیا بیاں کہ تو ہی ہے خالق این و آں
ترے ہاتھ میں ہے فنا بقا تری شان جل جلالہ
تری کنہہ کوئی نہ پا سکا، ہوا پست عقل کا حوصلہ
کہ ہے عقل کی تو بساط کیا تری شان جل جلالہ

Marfat.com

اے شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
زینت عرش معلّےٰ الصلوٰۃ والسلام

ربِّ ہب لی اُمتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں اُن پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر دُرود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

بُت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بُت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام

سر جُھکا کر باادب عشق رسول اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بُلبلیں
گُل کِھلا باغ اَحد کا الصلوٰۃ والسلام

مَیں وہ سُنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

اَوَّلُنا مُحَمَّدٌ

۱

تیرے لئے تڑپ اٹھی ساری حیات گونا گوں
تیرے ہی سامنے ہوئے سارے فرشتے سرنگوں
تو ہی تو آیۂ مکاں تو ہی تو عرش کا ستوں
تیری ہی آنکھ میں تو ہے سارے جہاں کا فسوں
اَوَّلُنا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

۲

نور و حضور کے لیے تیرے ہی نام کی پکار
صبحِ ازل کے مُنہ پہ ہے تیری ہی آب سے نکھار
شامِ ابد پہ مستقل تیرے نجوم سے بہار
تو ہی مکان کا سلام تو ہی مکین کا ہے پیار
اَوَّلُنا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

Marfat.com

(۳)

تو نے جدھر نگاہ کی رقص میں آئی زندگی
باغِ جناں مہک اُٹھے حُوروں نے پائی زندگی
تجھ سے ہے خارعزم گل، پھولوں میں ہے شگفتگی
بخشا جبیں سے بے نیاز تو نے طریق بندگی
اَوَّلُنَا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

(۴)

تیرے غلام دو جہاں، تیرے فقیر شہ جہاں
تیرے طواف میں زماں، تیرے قدم پہ انس و جاں
ساری حیات میں نمود ذوقِ نمو کی داستاں
لمحہ بہ لمحہ نو بہ نو سوئے حبیبؐ ہے رواں
اَوَّلُنَا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

Marfat.com

۵

تُو نے بشر کو بخش دی کون و مکان کی کتاب
تُو نے ہٹا دیئے ہیں سب عالمِ قدس کے حجاب
کوئی سمجھ سکا ہے کب تیری ادائے لاجواب
تیرے ہی واسطے ہوئی ذاتِ حریم بے نقاب
اَوّلُنا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

۶

تم ہو حبیبِ کبریا ہم ہیں فقیرِ بے نوا
تم ہی بتا دو مصطفٰے دَر ہو جو کوئی دوسرا
آئے ہیں لے کے آرزُو دیدِ خدا کی برملا
رُخ سے نقاب اٹھا تو دو دیکھیں تو جلوہ جُدا
اَوّلُنا مُحَمَّدٌ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ
صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

Marfat.com

دُعا

اے اللہ! ہمارے اور ہمارے نفوس کے درمیان ڈوری ڈال دے۔ ہمارے دلوں میں حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ڈال دے۔ اپنی اطاعت کرا، اپنا خوف ڈال، نفس کے شر سے پناہ دے اپنے حبیبؐ کے صدقے ہم کو بھی اعلیٰ مرتبہ حضرت اُویسؓ جیسا بنا۔ تیرے خزانے میں کیا کمی ہے۔ جو چیز ہمارا تعلق تجھ سے ختم کرنے والی ہے اس کا تعلّق ہم سے قطع فرما دے، تو قادر، کریم، کارساز ہے۔ ہم صرف تیرا آسرا رکھتے ہیں تو ہمارا خیال فرما۔

اے اللہ! ہم تجھ سے بغیر آزمائش کے قُربت کا سوال کرتے ہیں۔ اعمال میں اخلاص اور دل میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور ان کی شریعت کی محبت زیادہ سے زیادہ پیدا فرما۔

مخلوق سے رہائی دے اور اپنا بنا، تمہارے ہیں اور تمہارے رہیں گے، تُو ایک ہے، تو ہمارا خدا ہے۔ جائیں تو جائیں کہاں۔

اے مالکِ حقیقی! اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میری سُن، اگر تو وہ نہیں کرتا جو میں چاہتا ہوں تو مجھے اس پر صبر

Marfat.com

کی توفیق دے، جو تو چاہتا ہے کر۔ ہم کو بھی اُن میں سے بنا دے جو دُنیا میں تجھ کو اپنے دل کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور آخرت میں اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھیں گے۔

ہمارے ساتھ کرم، چشم پوشی، رحم، فضل اور درگزر کا معاملہ فرما۔ تیرے لیے یہ سب کچھ آسان ہے، تو ہر چیز کر سکتا ہے بگڑی بنا سکتا ہے اور ہر چیز تیرے تابع ہے۔

یا اللہ! ہم کو اپنے میں مشغول کر کے سب سے بے نیاز کر دے
تُو نہ چھوڑ باقی چاہے سارا زمانہ مجھے چھوڑ دے۔

Marfat.com

دیباچہ

محمدؐ سے صفت پوچھو خدا کی
خُدا سے پُوچھ لو شانِ محمدؐ

ہم لوگوں کو دُرود شریف کی ضرورت ہے، ہمارے آقا کو اس کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ خود خدا تعالیٰ ان پر دُرود پڑھ رہا ہے اور واضح طور پر سُورہَ احزاب پارہ ۲۲ قرآن پاک میں اللہ جلِ شانہ‘ نے فرمایا ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

درحقیقت لاعلاج کا سو فیصدی کامیاب علاج درود شریف ہے۔

معلوم ہوا کہ حق تعالیٰ نے دریاؤں اور سمندروں کی تہ میں بڑی بڑی نعمتیں پوشیدہ رکھی ہیں، غوطہ مارنے والے ان قیمتی چیزوں کو حاصل کرلیتے ہیں، چنانچہ سچّے موتی کی سیپ کو دیکھئے کہ دریا میں غوطہ مارنے والے سچے موتیوں کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ پھر جبکہ سیپ سے موتی برآمد ہوتے ہیں تو بادشاہوں کے تاج میں لگائے جاتے ہیں اور

Marfat.com

بادشاہ اس کو سر پر پہنتے ہیں یہ کتنا بڑا اعزاز ہے۔

اب دُرود خواں جب دُرود شریف پڑھتا ہے تو وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا ہے۔ یعنی ایک نورِ توحید کا دریا، دُوسرا نورِ نبوت کا دریا اور تیسرا نور ولایت کا دریا۔ جب اَللّٰھُمَّ بندے نے کہا تو رب تعالیٰ کے تمام اسمائے حُسنیٰ کی فضیلت کو پا لیا اور تمام فضائل کو حاصل کر لیا۔

صرف دُرود شریف کا پہلا لفظ اَللّٰھُمَّ جب کسی نے کہا تو اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حُسنیٰ کی تلاوت ہو گئی۔

سبحان اللہ، کیا بابرکت لفظ ہے جس میں توحید کا نور، اسم ذات کا نور اور اسمِ صفات کے انوار چمک رہے ہیں۔ یہ رحمتِ الٰہی کا ایسا بے کنار سمندر ہے کہ اس میں غوطہ مارنے والوں کو دونوں عالم میں نہال کر دیتا ہے۔ نہ فقط یہ بلکہ وہ مزا چکھاتا ہے جس کے بعد ان کے ہوش و حواس اس دنیا میں سرے سے بدل جاتے ہیں۔

دیکھی دُرود شریف پڑھنے والوں کی شان!

پہلے انہوں نے اَللّٰھُمَّ پڑھتے ہوئے نورِ توحید کے دریا میں غوطہ لگا کر ذاکرین کا مرتبہ پایا کہ دُرود خواں رتبہ ذکرِ الٰہی اور مرتبہ تعمیلِ سنت حضرت

Marfat.com

سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کو پہنچ گیا۔

جب دُرود خواں یہ الفاظ کہتا ہے :۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو یاد رکھئے آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نورِ رسالت اور فضیلت میں غوطہ کھایا ہے۔ یہ غوطہ لاجواب ترین اور سب سے زیادہ سلامتی والا ہے۔ اس غوطہ لگانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رحمتِ الٰہی اس آدمی کو ڈھانپ لیتی ہے، قلب منور ہو جاتا ہے اور دل و دماغ عجیب خوشبو سے مُعطّر ہو جاتا ہے۔

خداوند تعالیٰ نے صاف الفاظ میں فرمایا ہے کہ جو رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے تو اللہ کے فرشتے اس آدمی پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔ جب آدمی عَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کہتا ہے تو فضل و کرم اور کرامت کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے اور پاک و صاف ہو جاتا ہے۔ سُبحان اللہ۔ اب دُرود خواں نے نیا لباس پہن لیا۔ جس کو نورانی لباس کہتے ہیں، جو آسانی سے میسّر نہیں آتا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

دُنیا کے تختہ پر دُرود شریف جیسی کوئی نعمت نہ پیدا ہوئی ہے نہ ہو گی۔ حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود شریف پڑھنے میں جو فوائد ہیں اُن

Marfat.com

کو اِس کتابچہ میں باریک بینی سے مُلاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنی کثرت سے ہم لوگوں کو دُرود پڑھنا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دُرودِ شریف عشقِ رسُول

(صلی اللہ علیہ وسلم) میں محو کر دے (آمین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

ضُروری نکتہ ہر ایک مُسلمان کا فرض ہے کہ کم از کم ہر جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو کم از کم ایک بار ساری کتاب کے سب کے سب دُرود شریف ضرور پڑھ لے۔

اگر یہ ممکن نہیں تو مہینے میں ایک بار، اگر یہ بھی ممکن نہیں تو سال میں ایک بار۔

اگر یہ بھی ممکن نہیں تو عمر بھر میں ایک بار اس ساری کتاب کے سب کے سب دُرود شریف ضرور پڑھ لے۔ اس کے شفیع حضرت محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزِ محشر میں ہوں گے، اور اس کو قیامت کے خطرات کا کوئی ڈر نہیں۔

اے مُرادیں دینے والے السّلام
دونوں عالم کے اُجالے السّلام

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ. اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

فرمایا اللہ غالب اور بزرگ و برتر نے کہ تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں نبیؐ پر۔ اے ایمان والو! دُرود بھیجو اور سلام ان کے اوپر۔

اللہ تعالیٰ نے یہ خاص حکم اپنی خاص کتاب قرآن شریف میں خاص بندوں کو دیا ہے۔ خاص بندوں سے مُراد حضور سرورِ کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو شامل کر کے فرمایا ہے کہ جب خدا اور اس کے فرشتے نبیؐ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو تم بھی نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود بھیجو۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

فرمایا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ سب سے اچھا آدمی میرے نزدیک وہ ہے جو سب سے زیادہ دُرود بھیجتا ہے میرے اُوپر۔

Marfat.com

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم پر زیادہ دُرود پڑھا اس نے۔ گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی محبت خرید لی اور وہ دین و دنیا کا سب سے بڑا سرمایہ دار آدمی بن گیا۔ تحقیق اس کو سب کچھ مل گیا جو اس کے لیے ناممکن تھا۔

تَصْدِیق

ترمذی شریف میں ہے کہ ابنِ کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مَیں نے عرض کیا کہ یا رسُولُ اللہ (صلی اللہ علیہ وسلّم) مَیں دُعا میں آپ کے لیے کتنا وقت دُرود شریف کے لیے مقرر کروں۔ آپ نے فرمایا جو تم چاہو۔ عرض کیا "چوتھائی" فرمایا "اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے" مَیں نے عرض کیا کہ "آدھا حصّہ مقرر کروں"۔ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا "زیادہ کرو تو بہتر ہے" مَیں نے عرض کی کہ "ساری دُعا میں دُرود پڑھوں، یعنی کُل وقت دُرود کے لیے وقف کر دُوں"۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا "اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ تیری دُنیا اور آخرت میں کام آئے گا اور سارے گُناہ بخش دے گا"

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا فیصلہ

حق تعالیٰ فرماتے ہیں :-

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

(یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر)

امام علامہ قاضی عیاضؒ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ "حق تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تمہیں اپنی یادوں سے ایک یاد بنایا۔ جو تمہارا ذکر کرے اس نے میرا ذکر کیا۔ اِس کا صاف اور آسان مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور پُر نور رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھا یعنی دُرود پڑھا تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔ نہ فقط ذکر بلکہ عالیشان ذکر کیا۔

رحمت میں غوطہ

حضرت شاہ مولٰنا عبدالحق صاحب محدّث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ دُرود پڑھنے والو! یاد رکھو تم دریائے رحمت کے تیراک ہو۔

جب اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہا تو کرمِ خداوندی کے دریاؤں میں غوطہ زن ہوئے۔

Marfat.com

جب عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ کے الفاظ زبان پر آئے تو تم دریائے رسالت کی موجوں میں آ گئے۔

جس وقت عَلٰی اٰلِہٖ کہا تو اہلِ بیت نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بخششوں میں لہریں لے رہے ہو۔

اے صحرائے معصیت میں پیاسے بھٹکنے والو! کس طرح یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے تمناؤں کی کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں، گلشنِ ایمان ہرا بھرا لہلہاتا ہے، قلب و جگر، دل و دماغ کو سُرور و فرحت حاصل ہوتی ہے، رُوحِ ایمان کو تر و تازگی ملتی ہے۔ تم تشنہ کام اور نامُراد پھرو۔ جلدی سے پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

ذکرِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

درود شریف یعنی صلوٰۃ شریف حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے جو ذکرِ الٰہی سے جدا نہیں بلکہ سو فیصدی ذکرِ الٰہی ہے۔

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا اللہ کا ذکر اور اللہ تعالیٰ کی یاد ہے نہ صرف اتنا بلکہ فعلِ الٰہی ہے۔ کیونکہ خدا خود حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پڑھ رہا ہے، جیسا کہ قرآن پاک کے ۲۲ ویں پارہ سُورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر دُرود بھیجتے ہیں،
اے مومنو! تم بھی ان پر دُرود اور سلام بھیجو۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ "جس کے دل میں محبت نہیں ہے ایمان نہیں ہے۔ محبت کو پیدا کرنے والا سب سے اکسیر نسخہ دُرود شریف ہے۔ سب سے بڑا فائدہ دُرود شریف کا یہ ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے اور یہ محبت اللہ تعالیٰ تک

59676

Marfat.com

بجلی کی طرح پہنچا دیتی ہے۔

مشائخ کرام فرماتے ہیں اور اس ناچیز کا آزمایا ہوا نسخہ ہے، اگر مُرید کو پیرِ کامل نہ مِل سکے تو دُرود شریف کی کثرت کرے۔ یہ خدا تک جلد از جلد پہنچنے کا ذریعہ ہے۔

فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

کہ "جو شخص مجھ پر دُرود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں جس پر اللہ کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں اس پر خود اللہ تعالیٰ دُرود بھیجتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ دُرود بھیجتا ہے اس پر ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر اُس کے لیے دعا کرتے ہیں۔ (نزہت المجالس)

فرمایا حضرت ابُوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

کہ "حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجنا گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو۔

(اصفہانی۔ شفا شریف)

Marfat.com

دُرِ مختار میں اصفہانیؒ روایت کرتے ہیں کہ حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو مجھ پر صرف ایک بار دُرود شریف بھیجتا ہے، وہ قبول ہو جائے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس آدمی کے اسّی برس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

دلائل الخیرات جو درود شریف کی جامع کتاب ہے اس میں لکھا ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے کوئی کتاب لکھ کر مجھ پر دُرود بھیجا (یعنی دُرود کتاب میں لکھا) تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا خدا کے فرشتے اس آدمی پر دُرود بھیجنے میں مشغول رہیں گے اور اس کی مغفرت و نجات کی دُعا کرتے کرتے رہیں گے۔

اُبوسُلیمان کا فلسفہ

حضرت ابو سُلیمان دارانی فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پُوری ہوں تو دُعا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف حضرت رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم پر پڑھے۔ دعا یا حاجت مانگنے سے پہلے دُرود پڑھے اللہ تعالیٰ دُرود کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اوّل و آخر میں دُرود ہے

Marfat.com

اس کو قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصہ یعنی حاجت و دعا ضرور قبول فرمائے گا اور اس طرح کام ہو جائے گا۔

✺

اللہ اللہ! بارگاہ رسالت مآب میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے والے گنہگار امتی کا کتنا بلند مقام ہے کہ رحمۃ للعالمین سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اپنی زندگی بخش جواب سے سرفراز فرماتے ہیں۔

کتنا حسین تیرا خیال آتا ہے دل میں بار بار
کتنا جمیل تیرا نام آتا ہے لب پہ بار بار

✺

Marfat.com

ایک ایسی حقیقت

جسکو

سمجھنے کے لیے دل اور دماغ چاہیئے

عجیب سے عجیب حقیقت

یہ واقعی ایک ایسی حقیقت ہے جس کو آنکھوں نے دیکھا اور دل و دماغ نے سمجھا اور بس کچھ کہنے سُننے کی ہمت باقی نہیں ہے ایک فنا قلبی کے مرتبہ پر پہنچنے والے بزرگ (نام ظاہر کرنے کا حق نہیں) ایک روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے رہبرِ کامل کے پاس حاضر ہوئے اور اپنے بزرگ کو دیکھتے ہی چیخ چیخ کر نعرہ اللہ اکبر لگا کر بے ہوش ہو گئے۔ آخر دو ۲ گھنٹے کے بعد جب ہوش آیا تو تحقیق کی گئی کہ بھائی یہ کیا بات تھی جس نے تم کو پاگل بنا دیا۔ آخر حقیقت کیا ہے؟ اس بزرگ نے کہا کہ کیا عرض کروں سینکڑوں چاند اور سورج ہیں کہ جو حضرت محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کی قبر معطر اور مطہر اور منوّر سے نکل کر حضرت مرشد کامل کے نورانی دل میں

Marfat.com

پے در پے سما رہے ہیں جس کی روشنیوں اور تجلیوں کی تاب مجھ میں نہ رہی اور میں بے اختیار چیخ اٹھا۔ ایک محرمِ راز نے اس مُرشد سے پوچھا کہ حضور یہ جو آپ کے مُرید نے سورج اور چاند دیکھے یہ کیا تھے۔ اتنے چاند اور سُورج کہاں سے آئے؟ بزرگ کامل نے آہستگی سے فرمایا کہ اس وقت مَیں حضورِ دل سے رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود شریف پڑھ رہا تھا، چونکہ یہ خادم اپنے دل کے آئینہ کا ذکرِ قلبی اور ذکرِ خفی سے پوری صفائی کر چکا تھا لہٰذا میرے دل کا عکس اس کے دل کے آئینہ میں چمک اٹھا۔ یہ سب دُرود شریف کی برکتیں ہیں۔

حاصل مطلب یہ کہ دُرود شریف چاند اور سورج کی صورت میں ان کو دیکھنے میں آتا حالانکہ چاند اور سورج بھی کیا ہیں، درود شریف ان سے بڑھ کر ہے۔ اس لیے کہ فعلِ الٰہی ہے، خود خداوند تعالیٰ اس کا عامل ہے۔ سُبحان اللہ تعالیٰ۔

مشرق و مغرب کا فرشتہ

دلائل الخیرات میں ایک لاجواب حقیقت درج ہے کہ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس نے میرے اُوپر بہ سبب تعظیم دُرود بھیجا

Marfat.com

تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور پاؤں اس کے ساتوں زمینوں کے نیچے میں ہوتے ہیں اور گردن اس کی عرش سے لگی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے اے فرشتے! درود بھیج اس بندے کے اوپر جس نے جس طرح درود بھیجا تعظیم کے لیے میرے نبیؐ پر پس وہ فرشتہ قیامت تک اس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (سُبحان اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِرشاد فرمایا ھے

کہ جس شخص پر کوئی مشکل آئے یا کوئی حاجت ہو، اُس کو چاہیئے کہ کثرت سے مجھ پر درود پڑھے۔ کیونکہ زیادہ درود رنج و غم کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

چار سو حج

خزانہ — خزانہ — خزانہ

حضور سرورِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج و جہاد بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے، ایک جہاد کا ثواب سو حج کے برابر پائے گا۔ وہ لوگ جن میں جہاد کرنے کی طاقت نہیں رہی تھی اس بات کو سن کر ملول اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور آقائے نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو مرتبہ کے جہاد کرنے والے کو ملنا چاہیئے۔

(حسن بریلوی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود شریف پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربُّ العالمین غفور الرحیم اُن کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

ایک لاجواب حقیقت

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ جواب دیں گے۔ میں تیرا نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں اور یہ درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ وہ پرچہ سرِانگشت کے برابر میزان میں رکھا ہے اب ی حاجت کے وقت اس درود کو ادا کر دیا۔ سبحان اللہ۔

صدقہ اور درود

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی جتنا صدقہ۔

لیکن اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیئے؟ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ

Marfat.com

دینے کے لیے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

یہ کتنا آسان اور بیش بہا نسخہ ہے کہ جس کی بدولت دونوں کام ہو جاتے ہیں۔ درود بھی ہو گیا اور صدقہ بھی۔

افلاس کا خاتمہ

شرح احیائے علوم الدین میں روایت ہے کہ کثرت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا فاقہ اور افلاس کو دور کرتا ہے واقعی یہ آزمایا ہوا ہے۔ سو فیصدی سچ ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی درود شریف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔ حشر۔ حساب اور تولنے کے وقت میزان میں اعمال کے پل صراط پر چلنے کے وقت اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کرائیں گے۔

(انشاء اللہ تعالیٰ) (ترتیب الصلوٰۃ ص۲۳)

Marfat.com

"حصن حصین" دینِ اسلام کی ایک لاجواب کتاب ہے۔ اس کے مُصنّف فرماتے ہیں کہ دُرود شریف کے شیریں پھل بے حساب ہیں کوئی کسی بھی حالت میں گِن نہیں سکتا خصوصًا تنگی اور مشکل، فکر اور حاجات کے بر آنے میں بار ہا میں نے یہ تجربہ کیا ہے۔ یہاں تک کہ اکثر خوف اور ہلاکت کی جگہ میں پھنس گیا تو ایسے نازک وقت میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے دُرود شریف کی برکت سے مجھے نجات بخشی حضرت شیخ عبدالحق محدّث دہلویؒ بھی فرماتے ہیں کہ دُنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے دُرود شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

دُرود کا اصلی فلسفہ

اَفضَلُ الذِکرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

کہا گیا ہے۔ مگر ان الفاظ میں صرف یہی الفاظ ہیں جن کو آپ اوپر دیکھ سکتے ہیں یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط لکھا ہے۔

افضل الذکر اس لیے ہے کہ اس کلمہ شریف میں اَللّٰہ۔ مُحَمَّد دونوں نام ایک ساتھ آ گئے ہیں، دُرود شریف میں بھی دونوں نام آ گئے ہیں مگر دیکھئے کیا راز سمایا گیا ہے ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے

Marfat.com

لیے دعا مانگی گئی ہے۔ یعنی دونوں کو ہم بذاتِ خود مخاطب ہیں۔ اللہ سے عرض کیا گیا ہے کہ محمدؐ کے اوپر اور ان کی اولاد کے اوپر سلامتی بھیج یہ الفاظ خود خدا بھی کہہ رہا ہے۔ ہم تو صرف اللہ تعالیٰ کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں اتنے بڑے مالک اور اتنی پاک و اعلیٰ ہستی کی ہاں میں ہاں ملانا کتنا عالی شان کام ہے۔ کتنا زبردست اور کتنا مایۂ ناز ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بھی ہم بات کر رہے ہیں اور حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی۔ اس لیے اگر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ افضل الذکر ہے تو :۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ اعلیٰ ترین دُعا ہے۔ وہ افضل الذکر، یہ افضل الدعا۔ اس دعا کو مانگنے سے خدا بھی خوش، اس کا رسُول بھی خوش، فرشتے بھی خوش تو روح بھی خوش، غرضیکہ زمین سے آسمان تک سب مخلوق بمعہ اپنے خالق کے خوش ہی خوش اور رحمت کی بارش فوراً برسنے لگتی ہے۔ سبحان اللہ۔

نہ فقط کلمہ افضل الذکر اور دُرود افضل الدعا بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ بلکہ اعلیٰ ترین فلسفہ ہے۔ بس قصہ مختصر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

کاتب کو انعام

حضرت عبیداللہ بن قواریہ بیان کرتے ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن انتقال کر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا اے دوست اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ بولا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعامات و اکرام سے نوازا کہ جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کانوں نے سُنا نہ دماغ نے سوچا ہو گا۔ عبیداللہ بن قواریہ نے کہا کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تُو بخشا گیا۔ کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ کتابت کرتے وقت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نام آتا تو میں نام کے ساتھ صلّی اللہ علیہ وسلّم ضرور لکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس دُرود کے بدلے یہ انعام دیا۔ (سُبحان اللہ)

جُمعہ کے دِن دُرود کی فضیلت

۱۔ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر دُرود پڑھا تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا عظیم الشان نور ہو گا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔ (کنز الاعمال)

Marfat.com

۲۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ دُرود بھیجا تو سو سال کے گناہ اس شخص کے معاف کر دیئے جائیں گے۔ (الدیلمی ابوذرؓ)

۳۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پُر نُور صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ (کنزالعمال)

ایک بے مثال حقیقت

حضرت مولینا قبلہ فیض الحسن صاحب سہارنپوری کے داماد نے اپنے بزرگ سے آکر ذکر کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا تھا وہاں ایک ماہ تک زبردست خوشبوئے عطر آتی رہی یہ حقیقت حضرت مولینا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بھی بیان کی گئی کہ حضرت یہ کیا ماجرا ہے۔ حضرت مولینا نے فرمایا یہ تو دُرود شریف کی وجہ سے ہے۔ جب دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ واقعی حضرت مولینا فیض الحسن صاحب مرحوم کا معمول تھا کہ ہر شب جمعہ کو بیدار رہ

Marfat.com

درود شریف کثرت سے پڑھتے تھے۔

فرشتوں کے ساتھ نماز

حضرت ابوذری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔ حضرت نے سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا۔ اس شخص نے جواب دیا کہ جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھتا اور آقائے نامدار حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نام آتا تو فوراً درود شریف لکھ لیتا تھا۔ اِس وجہ سے خداوند تعالیٰ نے یہ اعزاز بخشا۔

حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجو۔ اس لیے کہ میری اُمّت کا دُرود ہر جمعہ کے دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے لہٰذا جو مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا وہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ (امام بیہقی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب کو مجھ پر بکثرت دُرود پڑھو اس لیے کہ جس نے ایک بار دُرود پڑھا تو اللہ تعالیٰ دس مرتبہ اس پر رحمتیں نازل کرتا ہے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

"حصن حصین" کے مصنف نے بیان کیا ہے کہ دُرود شریف کے فوائد بکثرت ہیں اس جگہ سب کو درج کرنا ناممکن ہوگا۔ مختصراً یہ کہ قیامت کے دن تنگیوں، پریشانیوں سے درود شریف کی برکت سے نجات حاصل ہوگی۔ دُنیا میں بھی بار ہا اس چیز کا تجربہ کیا گیا ہے۔ کہ جب کوئی سخت ترین پریشانی لاحق ہوئی تو وہ دُرود شریف ہی کی برکت سے زائل ہوئی۔ بزرگانِ دین تاکید کرتے ہیں کہ کم ازکم یومیہ ایک سو مرتبہ دُرود پڑھنا چاہیئے، اِس سے قلب منوّر ہوتا ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ کم ازکم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ دُرود شریف پڑھا جائے کہ یہ دین و دنیا کے لیے ایک خزانہ ہے۔

علّامہ شہاب خفاجی کا فلسفہ

حضرت علامہ شہاب خفاجی نے شرح شفا شریف میں فرمایا ہے کہ کثرت سے دُرود شریف نہ پڑھ سکے تو کم ازکم ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھے یہی کثرت سے دُرود شریف سمجھا جائے گا۔

مزرع الحسنات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۱۳ کے عدد۔

Marfat.com

تاثیر رکھی ہے۔ جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے فلاح و بہبود اور خیر و برکت پائی جاتی ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں ۳۱۳ کو رسول بنایا۔ غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ کی یہی تعداد تھی جس نے ہزاروں کو مار بھگایا۔

حضرت طالوت کا لشکر جس نے جالوت اور اس کے ساتھیوں کو مار بھگایا ۳۱۳ تھے، وغیرہ۔ اس لیے یہ عدد بھی مسجلہ ہے (واللہ اعلم بالصواب)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ دینا

حضرت شیخ ابن حجر مکی کی روایت ہے کہ ایک آدمی ہر رات سوتے وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور اس کا تمام گھر روشن ہو گیا۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا تھا تاکہ بوسہ دوں۔ اس شخص نے شرماتے ہوئے رخسار سامنے کر دیا۔ آپؐ نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا۔ اس کے بعد وہ نیند سے بیدار ہو گیا اور اس کا سارا گھر خوشبو سے معطر تھا۔

سب سے زیادہ فائدہ جو درود شریف پڑھنے میں ہے وہ یہ ہے کہ

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے۔ خاص طور پر دُرود تاج پڑھنے والے کو تو بہت جلد زیارت ہوتی ہے۔

خاصُ الخاص نعمت

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا "اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً" یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب مجھ پر زیادہ دُرود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ اور کیا نعمت ہوگی کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ قیامت میں قرب نصیب ہوگا۔ پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟

اِمام رازیؒ کا فلسفہ

حضرت امام فخرالدین رازی فرماتے ہیں کہ استغفار اور دُرود کو بہتر جانو۔ تم دُرود پڑھو اور استغفار کا کام حضور پُر نُور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر چھوڑ دو، کیونکہ دُرود شریف تو سراسر عمل الٰہی ہے اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر

Marfat.com

استغفار دعا کی ایک درخواست ہے، کوئی گارنٹی نہیں کہ قبول ہو گی یا نہ ہوگی۔ اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لیے استغفار کا یقین نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اور دُرود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لیے پُر امن اور اطمینان بخش راہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ دُرود یعنی صلوٰۃ کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حوالے کر دیں۔ وہ ہمیشہ ہی اپنی اُمت کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی استغفار اور دُعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ اِدھر ہمارا دُرود قبول اُدھر حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی دعا (استغفار) قبول، دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔

بشارت

حضرت خالد ابن کثیرؒ کا جب وقتِ وفات قریب آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے ایک پرچہ کاغذ پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا کہ:۔

بَرَائَۃٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ بْنِ کَثِیْرٍ

Marfat.com

یعنی خالد بن کثیر کو دوزخ سے نجات ہے۔ اس کاغذ کے پرچہ کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔ ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز سننے کے لیے بیقرار تھا۔ گھر والوں سے معلوم ہوا کہ ہر جمعہ کو دس ہزار مرتبہ حضور رسول اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر حضرت خالد بن کثیرؒ دُرود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ پڑھتے تھے۔ سبحان اللہ اس دُرود شریف کو حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر بھیجنے کا انعام ان کو دنیا ہی میں مل گیا، آخرت تو آگے ہے۔

(معراج المؤمنین صفحہ ۱۸۱)

اس فانی دنیا میں ایسے بھی خدا رسیدہ بزرگ ہیں کہ وہ جب نماز میں التحیات پڑھنے بیٹھتے ہیں اور "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ" کہتے ہیں تو آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے اس کا باقاعدہ جواب "وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ" سنتے ہیں۔ یہ سب دُرود شریف کی برکت ہے۔

Marfat.com

ایک فقیری فلسفہ

سب سے پہلے قبر میں جس کا سوال ہونے والا ہے وہ رُوح ہے اور رُوح کو پاک کرنے سے دُرود شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں رسول اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے خود فرمایا ہے کہ میرے اوپر زیادہ دُرود پڑھو اس لیے کہ تمہارے لیے مُوجب پاکی ہے۔ (ابوالعلیٰ موصلی)

اب حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے خود اس چیز کا اعلان فرمادیا کہ پاکیزگی کا نسخہ دُرود شریف ہے۔

دُرود شریف انسان کو اور اس کی رُوح کو اس طرح پاک و صاف کر دیتا ہے جس کی کوئی مثال نہیں۔ یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدّثوں اور فقیروں نے درود اور سلام پر کمر باندھی ہے وہ وہ خدا کے فضل و کرم سے اور حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی روحانیت کی برکت سے لاکھوں گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت انہیں اس دنیا میں مل گئی ہے۔

ان فقیروں اور محدّثوں کو انشاء اللہ تعالیٰ روز قیامت گنہگاروں کو شفاعت کرنے کا حق خود حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم عطا

Marfat.com

فرمائیں گے۔ جیسا کہ عاشقِ رسول اُویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کے ہاتھ پیغام بھیجا کہ آپ بھی اُمتِ محمدیہؐ کے واسطے بخشش کی دُعا مانگیں۔ حالانکہ شفاعت کے صاحب خود حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک ہستی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور حضور کی سفارش پر یہ اعزاز حضور کی اُمت کے چند افراد کو بھی دیا ہے اور کیا اعلیٰ ترین اعزاز ہے یہ سُبحان اللہ۔ چنانچہ ایک زبردست محدّث عالم حضرت شیخ شاذلیؒ جن کی وہ شان تھی کہ پانچوں نمازیں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ادا فرماتے تھے، ایک روز حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے شاذلی تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمیوں کی شفاعت کرے گا۔ کیونکہ تو محبت و اخلاص کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ (معراج المؤمنین صـ ۱۶۹) اس لیے دُرود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کر لیتا ہے جس کا اس دنیا میں کوئی بھی اندازہ نہیں کر سکتا۔ سب سے بڑی عبادت یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ نصیب ہو گا۔ یہ عاشقی فلسفہ یا فقیری فلسفہ یا محبت کا فلسفہ ہے۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ جو سب سے

Marfat.com

زیادہ دُرود پڑھے گا وہ قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔
اس سے بڑھ کر اور کیا نعمت ہوسکتی ہے کہ ہم محبوب خدا کے ساتھ ہونگے انشاءاللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

ستّر ہزار نیکیاں ——— ستّر ہزار دِن!

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس دُرود شریف کو پڑھے تو ستّر ہزار فرشتے ستّر ہزار روز تک اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے ہیں۔ سُبحان اللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاہُ لَہٗ

(الٰہی حضور آقا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور حضرت محمد صلعم کی آل و اولاد پر دُرود بھیج جو تیرا محبوب اور پسندیدہ ہے۔)

عبدل میرے گناہوں کو بخشے وہ کریم • محشر میں رٹ لگاؤں گا جب میں دُرود کی

حضرت عابدالرحمٰن صدیقی صاحب اپنی تصنیف میں فرماتے ہیں کہ خصوصیت کے ساتھ طالب علموں کو یومیہ ایک سو مرتبہ کم از کم دُرود شریف

Marfat.com

ضرور پڑھنا چاہیئے اس سے قلب منوّر ہوتا ہے۔

اِس ناچیز کا بھی یہ اعلان ہے کہ واقعی جلد از جلد قلب کو منوّر کرنے والی اگر کوئی چیز لاجواب دیکھی تو وہ دُرود شریف ہے۔ اسی لیے درود شریف کو **تاجُ الوظائِف** کہتے ہیں۔

خدایا التجا یہ ہے کہ آئے جب قضا میری • تو رُو برُو ہو میرے نبیؐ کا یہ گنبد ہرا

جبرئیل کا دُرود

ایک روز جبرئیلؑ نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اللہ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ کیوں پیدا کیا گیا ہوں اور کیا کروں اس کے بعد ندا آئی اے جبرئیل تب معلوم ہوا کہ میرا نام جبرئیل ہے۔ فوراً عرض کیا **لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ** حکم ہوا میری پاکی بیان کرو۔ دس ہزار برس یہ کیا۔ پھر حکم ہوا میری بزرگی بیان کرو۔ دس ہزار برس تک یہ کیا۔ اس کے بعد مجھ پر انوارِ عرش ظاہر ہوئے۔ عرش پر **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** لکھا ہوا دیکھا میں نے عرض کیا اے باری تعالیٰ محمد رسول اللہ کون ہیں؟ حکم ہوا اگر محمدؐ نہ ہوتے تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا۔ بلکہ نہ جنّت نہ دوزخ نہ چاند نہ سُورج۔ اے جبرئیل محمدؐ پر دُرود پڑھو۔ میں دس ہزار برس تک آپ پر دُرود پڑھتا رہا۔

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ

اور خُدا کا سلام

عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم باہر تشریف لے گئے۔ حتّٰی کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور آپ نے سجدہ کیا اور بہت دراز کیا۔ یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دے دی ہے عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں کہ میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے سر اٹھایا اور فرمایا کہ جبرئیل امین نے مجھ سے فرمایا کہ میں آپ کو اس چیز کی خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی بھی آپ پر دُرود بھیجے تو میں اُس آدمی پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپؐ پر سلام بھیجے تو میں خود اس آدمی پر سلام بھیجوں گا۔
(مشکوٰۃ شریف)

دُرود عرش پر

ابن جوزیؒ نے نقل کیا ہے کہ دُرود شریف عرش سے پہلے کسی مقام پر نہیں رُکے گا اور کسی فرشتہ سے اس کا گذر نہیں ہوگا مگر وہ

Marfat.com

کہے گا کہ اس کے کہنے والے کے لیے دعا کرو۔ جیسا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجا ہے۔

حافظ منذریؒ نے ترغیب وترہیب میں طبرانی کے حوالے سے ایک روایت نقل کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔ اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کو قیامت میں شہدا کے ساتھ مقام عطا فرمائیگا۔

جواب

امام طبرانیؒ فرماتے ہیں کہ ایک فرشتہ اس کام پر مامور ہے کہ جو کوئی بھی حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو وہ کہتا رہتا ہے۔ "وَاَنْتَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ" یعنی تجھ پر بھی اللہ کی رحمتیں ہوں۔ (وسیلۃ العظما)

زبدۃ الواعظین میں ہے کہ قیامت کے روز ایک ایسی جماعت ہوگی کہ جن کے مُنہ چاند کی طرح روشن ہوں گے اور ان کے بال سچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور نور کے ممبر پر اس حال میں بیٹھے رہیں گے

Marfat.com

اہلِ جنت کہیں گے کہ تم فرشتے ہو یا انبیاء ؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو نبی ہیں اور نہ ہی فرشتے ہیں ، صرف اتنا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے اُمّتی ہیں۔

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے " یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا " وہ کہیں گے کہ پنج وقتہ نماز ہم نے آداب اور سُنّتوں کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس کے ساتھ جب حضرت **مُحمّد مُصطفٰے** صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نام مبارک آتا تب آپؐ کی محبت اور عشق کے باعث دل سے صلوٰۃ (دُرود) پڑھتے تھے۔

پانچ فرشتے

مجالس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ فرشتے رہتے ہیں ۔ ایک سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے ۔ دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے ۔ تیسرا آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے ۔ چوتھا پیچھے رہتا ہے ۔ جو بلاؤں کو دور کرتا ہے ۔ پانچواں پیشانی پر رہتا ہے ، جو **دُرود شریف** لکھتا ہے اور حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو پہنچا دیتا ہے ۔

سُبحَانَ اللہ

Marfat.com

دُرُودِ تاج

فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عُروج ماہ شب جمعہ کے بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبو دار پہن کر ایک سو ستر (۱۷۰) بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو رہے۔ گیارہ شب اسی طرح سے پڑھے۔ انشاء اللہ شرف زیارت با برکت سے مشرف ہو گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور مالک محمد صلی اللہ علیہ وسلم
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ
پر جو صاحب تاج اور معراج اور براق اور علم ہیں

Marfat.com

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

اور (جو) بلا اور وبا اور قحط اور بیماریوں

وَالْاَلَمِؕ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

اور دکھ کو دور کرنے والے ہیں ان کا نام مبارک لکھا ہوا ہے بلند

مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِؕ سَيِّدِ الْعَرَبِ

صاحب شفاعت نقش کیا ہوا بیچ لوح اور قلم کے جو عرب

وَالْعَجَمِؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

اور عجم کے سردار ہیں اور ان کا جسم مبارک مقدس اومعطر مطہر اور

مُنَوَّرٌ فِی الْبَيْتِ وَالْحَرَمِؕ شَمْسِ الضُّحٰی

منور ہے مدینہ منورہ میں جو صبح کے آفتاب اور اندھیری رات

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی

کے بدر بلندی کے صدر ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِؕ جَمِيْلِ

مخلوق کی پناہ اندھیروں کی چراغ ہیں جو اچھی خصلتوں

الشِّيَمِؕ شَفِيْعِ الْاُمَمِؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ

والے امتوں کی شفاعت کرنے والے اور صاحب جود

Marfat.com

وَالْكَرَمُ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ
اور کرم ہیں اور خدا تعالیٰ ان کا نگہبان ہے اور جبریل ان کے خادم
وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَفَوْقَ
ہیں اور براق ان کی سواری ہے اور معراج ان کا سفر ہے اور
سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ
سدرۃ المنتہیٰ کے اوپر انکا مقام ہے اور قاب قوسین ان کی
مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ
آرزو ہے اور مطلوب ان کا مقصود ہے اور مقصود اُن کا
مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
موجود ہے تمام نبیوں کے سردار ہیں نبیوں کے ختم کرنے والے
شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةِ
گنہ گاروں کی شفاعت کرنے والے غریبوں کے غم خوار تمام دُنیا کے لیے
لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ
رحمت عاشقوں کی راحت مراد مشتاقوں کی
شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ
آفتاب عارفوں کے سالکاں طریق ہدایت کے چراغ مقربین

Marfat.com

اَلْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَ

خدا کی شمع فقیروں اور مسکینوں کو دوست رکھنے والے

الْمَسَاكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

سردار جن و انس کے حرمین شریف کے پیشوا

اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَ سِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس اور مکہ معظمہ) کے ہمارا وسیلہ دونوں جہانوں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ

میں مالک قاب قوسین کے محبوب اس کے جو مالک ہے مشرقوں

وَ رَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

کا اور مغربوں کا امام حسن (علیہ السلام) اور امام حسین (علیہ السلام)

مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ

کے جد امجد ہمارے مولا اور جن و انس کے آقا جناب ابی القاسم محمد

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَآ اَيُّهَا

(صلی اللہ علیہ وسلم) ابن عبداللہ نور ہیں اللہ کے نور ل سے۔ اے

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ

ان کے جمال کے نور کے مشتاقو! درود پڑھو ان پر

Marfat.com

وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ
اور ان کی آل پر اصحاب پر اور سلام بھیجو پورا پورا

دُرُودِ لکھی

سُلطان المشائخ، واقفِ اسرارِ معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدقِ نیت اور فرطِ محبت سے لاکھ بار دُرود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کرتے۔ چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گذر جاتا اور انتظامِ مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا۔ ایک رات عالمِ خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے (کہ آپ ہی کی ذات با برکات کا آخرت و دنیا میں اُمت عاصی کو سہارا ہے۔ خود بادشاہِ جہاں ہیں یہ محنتِ اُمت اور فتورِ سلطنت آپ کو کب گوارا ہے) سُلطان محمود کو زیارت جمال جہاں آرا سے سرفراز کیا اور ارشاد زبانِ وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ :-

اے محمود! اس دُرود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر۔ لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا۔ اس کی برکت سے میری

Marfat.com

محبت میں کامل ہوگا۔ اور جس قدر اس سے زیادہ بڑھتا جائے گا اسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔

پس سلطان محمود نے برطبق ہدایت اور ارشاد جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ہر روز اس درود شریف کی مواظبت کی، اور اس مژدہ سے ہر شخص کو خبر کر دی۔

بہ سبب حصول ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں درود خوانوں کو سرور تمام ہوا۔ اس لیے یہ **درود لکھی** کے نام سے موسوم ہوا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط
سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک پر مطابق اپنی رحمت کے درود
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ
اور سلام بھیج۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط
اور آپؐ کی آل پاک پر درود اور سلام بھیج اپنے فضل کی تعداد کے مطابق
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط
اور آل محمدؐ پر اپنی خلقت کے شمار کے مطابق
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ دُرود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط
اور ان کی آل پر اپنے علم کی تعداد کے مطابق
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ دُرود اور سلام بھیج ہمارے سردار آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اور ان کی آل پر
بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط
اپنے کلمات کی تعداد کے مطابق

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط
اور ان کی آل پر اپنے تعدادِ کرم کے مطابق
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ
اور ان کی آل پر اپنے کلام کے حروف کی تعداد کے مطابق
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰٓی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر بارشوں کے قطروں کی تعداد
الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰٓی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
کے مطابق اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور آقا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر تعداد میں درختوں کے پتوں کی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد پر

وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمَلِ الْقِفَارِ

اور ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد کی آل پر میدان کے ریت کے ذروں کے مطابق دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

و سلام بھیج۔ اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد پر

وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی

اور ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد کی آل پر سمندروں کی تعداد کے مطابق دُرود

الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور ہمارے سردار حضرت محمد کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد

الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ

کے مطابق درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

Marfat.com

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِؕ

اور آپ کی آل پر دن اور رات کے عدد کے مطابق درود اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِ مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ

اور ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی آل پر اس تعداد کیمطابق کہ جس پر رات

عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُؕ

چھائی ہوئی ہے اور دن چڑھا ہوا ہے درود و سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰٓى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

اور ہمارے سردار محمد کی آل پر ان لوگوں کی تعداد کیمطابق جو اُن پر درود

صَلّٰى عَلَيْهِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰٓى سَيِّدِنَا

و سلام بھیجتے ہیں اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر ان لوگوں کی

Marfat.com

بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

تعداد کےمطابق جو درود نہیں بھیجتے ہیں درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

آقا کے آل پر تمام مخلوق کی سانسوں کی تعداد کے مطابق درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

اور ہمارے سردار حضرت محمد کی آل پر آسمانوں کے ستاروں کی تعداد کےمطابق درود اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے

وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ

سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر دنیا اور آخرت کی تمام چیزوں کی

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ

تعداد کےمطابق درود و سلام بھیج اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتوں

Marfat.com

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ

اور نبیوں اور مرسلوں (رسولوں) اور تمام خلقت کا درود

عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ

اوپر تمام رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور

قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

شریفوں کے پیشوا اور گنہ گاروں کی شفاعت کرنیوالے

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ

اور انکی ازواج پر اور ان کی اولاد پر اور انکے اہل خاندان پر اور تیری اطاعت

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ

کرنے والوں پر جو تمام اہل آسمان اور اہل

الْاَرْضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ

زمین سے ہے بطفیل تیری رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اور

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی

سب بزرگوں سے زیادہ بزرگی والے اور رحمت والے اے اللہ

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی آل پر اور انکے تمام اصحاب پر
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط
خوب سلام بھیجے ہمیشہ کثرت سے
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط
اللہ کیلئے سب حمد ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے

دُرود شریف ہزارہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر اولاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ
ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اور برکت اور سلامتی دے

Marfat.com

دُرُود رُوحی

قبرستان میں زیادہ تر پڑھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اسکی برکت سے رُوحوں کو نجات ملتی ہے اور اس کی برکت سے قیامت تک رُوحوں کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا ثواب ہوگا۔ یہاں تک کہ اس کا ثواب ماں باپ کی رُوح کو بخشنے کا ایسا ثواب ہے گویا تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔ انہیں اس سے اتنا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی زیارت کو آتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَ
یا الٰہی دُرود بھیج اوپر محمد کے جب تک رہے نماز اور
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ
درود بھیج اوپر محمد کے جب تک ہو رحمت
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ
اور درود بھیج اوپر محمد کے جب تک ہوں برکتیں

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ
اور درود بھیج اوپر روح محمد کے بیچ روحوں کے اور درود
عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی
بھیج اوپر صورت محمد کے بیچ صورتوں کے اور درود بھیج اوپر
اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ
نام محمد کے بیچ ناموں کے اور درود بھیج اوپر نفس
مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ
محمد کے بیچ نفسوں کے اور درود بھیج اوپر دل محمد کے
فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ
بیچ قلوب کے اور درود بھیج اوپر قبر محمد کے بیچ قبروں کے
وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ
اور درود بھیج اوپر روضہ محمد کے بیچ باغوں کے اور درود
عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی
بھیج اوپر بدن محمد کے بیچ بدنوں کے اور درود بھیج اوپر
تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مٹی محمد کے بیچ مٹیوں کے اور درود بھیج اوپر بہتر مخلوق اپنی کے

Marfat.com

سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ

سردار ہمارے محمد کے اور اوپر انکی آل کے اور اوپر ان کے اصحاب کے اور

اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَاتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَحْبَابِہٖ

ان کی بیویوں کے اور اوپر ان کی اولاد کے اور اوپر انکے گھر والوں کے اور ان کے دوستوں پر

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ان سب کے ساتھ رحمت اپنی کے اے رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں کے

دَوامی دُرود شریف

اس دوامی دُرود شریف کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے جیسے ایک شخص نے پوری دلائِل الْخیرات کا وِرد کیا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی دُرود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اوپر آل سردار ہمارے محمد کے

عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ط

گنتی اس کی اللہ جانتا ہے درود ہمیشہ جب تک قائم رہے ملک اللہ کا

Marfat.com

صَلوٰۃُ نجاۃ

صاحب معارج ابن فاکہانی سے شیخ صالح موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ نقل کرتے ہیں کہ شیخ موصوف فرماتے ہیں کہ ایک بار میں ساتھیوں کے ہمراہ سمندر کا سفر کر رہا تھا کہ سمندر میں خوفناک طوفان آ گیا اور جہاز ڈوبنے لگا۔ اس مایوس کن حالت میں مجھ پر غنودگی کی سی کیفیت طاری ہوگئی میں نے دیکھا کہ سرورِ کائنات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سامنے جلوہ فرما ہیں اور مجھ کو یہ درود شریف تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والوں کو کہو وہ اس درود شریف کو ہزار بار پڑھیں غرق ہونے سے نجات مل جائے گی۔ جب بیدار ہوا تو ساتھیوں کو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت سنائی مسافروں نے ارشاد کردہ درود شریف پڑھنا شروع کیا شاید ہم نے تین سو بار ہی پڑھا ہوگا۔ کہ طوفان تھم گیا اور جہاز خطرے سے باہر ہوگیا۔ وہ نجات دہندہ درود شریف یہ ہے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے پروردگار ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا

سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ایسا درود بھیج جسکے وسیلے

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ

اور برکت سے آپ ہم کو سب خوف کی چیزوں اور آفتوں سے نجات بخشیں اور جسکے

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

وسیلے اور برکت سے آپ ہماری ساری حاجتیں پوری کر دیں اور جسکے وسیلے اور برکت سے آپ

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

ہم کو کل برائیوں سے پاک و صاف کر دیں اور جس کے وسیلے اور برکت سے

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ

آپ ہمیں اعلیٰ درجوں تک پہنچا دیں اور جس کے وسیلے اور برکت سے آپ ہمکو زندگی

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اور مرنے کے بعد بھلائیوں کے تمام انتہائی مقاصد تک پہنچا دے

Marfat.com

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ
بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰہُ جل جلالہٗ

مَیں مروں تیرے نبی کے شہر میں
رہ سکوں تاکہ تیری مہر میں

قبر میری یا اللہ مدینہ میں بنا
میرے آقا سے نہ کر مجھ کو جُدا

✺

دُرُودِ قُرآنی

یہ قرآنی دُرود ہے، اس کے بیشمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہوسکتے مختصرًا یہ کہ اس دُرود قرآنی کے پڑھنے سے رحمتِ ربّی کا بادل فورًا آجاتا ہے اور رحمت برسانا شروع کردیتا ہے۔ اسکے پڑھنے سے حضور نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبردست محبت نصیب ہوتی ہے۔ اِس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ملائک آسمان پہ اور

Marfat.com

آدمی زمین پر اگر رحمت کو جمع کرے تو ناممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع کر سکے۔ یہ درود شریف پڑھنے سے بڑے زبردست فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس کو تین مرتبہ صُبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے زبردست دینی و دنیوی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ
اے اللہ درود بھیج اوپر حضرت محمد کے اور ان کی اولاد اور اصحاب پر
بِعَدَدِ مَا فِیۡ جَمِیۡعِ الۡقُرۡاٰنِ حَرۡفًا حَرۡفًا
مطابق اس عدد کے جو سارے قرآن پاک میں حرف ہیں
وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرۡفٍ اَلۡفًا اَلۡفًا
اور ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار بار زیادہ سے زیادہ

Marfat.com

دُرودِ ناریہ

یہ ایسا درود شریف ہے جس کے فوائد لکھنا ناممکن ہے یہ دُرود ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی سمجھ نہ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ اس درود شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا
اے اللہ دُرود کامل اور سلام تام نازل فرما

Marfat.com

تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد پر جن کے طفیل
تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ
گرہیں کھل جاتی ہیں اور بے چینیاں ختم ہو جاتی ہیں اور
تُقْضٰی بِهِ الْحَوَائِجُ وَ تُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَ
جن کے طفیل تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور تمام مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور
حُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ
اچھا خاتمہ نصیب ہوتا ہے اور سیراب ہوتا ہے بادل انکے چہرہ کریم سے
وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ
اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر ہر لمحہ سانس میں
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
اپنی معلومات کے برابر گنتی میں یعنی لاتعداد، اے اللہ اے اللہ اے اللہ

دُرُوْدِ قَلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دُعا قبول ہو اور ہر ایک حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لیے یہ لاجواب

Marfat.com

درود ہے۔ اس کو چاہیئے کہ ہر دُعا میں اسکو پڑھے۔ انشاءاللہ اس دُرود شریف کی برکت سے اس کی ہر دُعا قبول ہوگی۔

درود قلبی اللہ تعالیٰ عزاسمہٗ کے فضل وکرم سے قلب کو منور کرتا ہے اور کامیابی دیتا ہے۔ خاص طور پر جب بھی دُعا میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ ضرور دُعا قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا رَاحَتِ
اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور دوست جو ہمارے دلوں کی راحت
قُلُوْبِنَا وَ شَفِیْعِ ذُنُوْبِنَا وَ طَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَ
اور گناہوں کا شفیع ہے اور طبیب ہے ہمارے ظاہر اور
بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَوْلِیَآءِ
باطن کا محمد پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر اور
اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط
اُمت کے اولیاء پر سب پر قیامت کے دن تک

Marfat.com

دُرُودِ اوّل

دُرود اوّل اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ مُقرب بنایا ہے۔ اِس دُرود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہو گا۔ اس کا وِرد کرنے والا اعلانیہ یہ کہہ سکتا ہے کہ "ناکامیابی نیست" اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دُور کرتا ہے۔ دینی و دُنیوی کامیابی دیتا ہے اس درود شریف کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاءاللہ ہر بُرائی سے چھوٹ جائے گا۔ عبادت میں لُطف آتا ہے اور آدمی عابد و پرہیزگار بن جاتا ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ دین میں ترقی کرے، بے دولت بادشاہ بن جائے اور آخرت اس کی آباد ہو جائے تو اس کا کثرت سے وِرد کرے انشاءاللہ دین میں کامیاب اور صد فی صد کامیاب ہو گا۔ دِین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس دُرود کا زیادہ سے زیادہ وِرد کریں۔ اس دُرود شریف کو با وضو پڑھنا بہت ضروری ہے۔ یہ ایک اکسیرِ اعظم اور بجلی سے تیز قبول ہونے والا درود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی

Marfat.com

مسلمان اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔ اس لیے اس کا نام اوّل ہے۔ جو لوگ اسکو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اوّل صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔

❋

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ
الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد کے جو بزرگ تر
اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مِنْ
نبیوں میں اور بزرگ تر تیرے برگزیدوں میں ہیں
نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ
جن کے نور سے ظاہر ہوئے تمام نور اور صاحب ہیں معجزات
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ
کے اور مقام محمود کے اور سردار ہیں

Marfat.com

اَلْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

پچھلوں کے اور پہلوں کے

دُرود اوّل ایک ایسا علاج ہے جس کا ثانی نہیں جس کی کوئی برابری کرنے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس درود شریف کو اپنے محبوب محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت رکھنے والوں کے لیے بنایا ہے۔ یہاں بھی یہ درود اللہ تعالیٰ کے حکم سے لکھا گیا ہے ورنہ اس سے پہلے کسی کو اس درود کا پتہ نہ تھا۔ بڑا بابرکت درود ہے۔ اِس دُرود کو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے جو چاہے وہ مِل سکتا ہے۔ کوئی بھی جائز سوال انشاء اللہ رد نہ ہوگا۔ دعا واپس نہیں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والوں کو بہت اُونچا مقام عطا فرماتا ہے۔

قبر میں سوال

فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ دُرود مجھ پر پڑھا کرو کیونکہ سب سے پہلے قبر میں تم سے میرے ہی بارے میں سوال ہوگا۔ (معراج النبوّت صفحہ ۱۴۳)

Marfat.com

الٰہی تو جس پر درود سلام پڑھتا ہے
ہے قرآن بھی گواہ اس قول و فعل کا
دے مجھے بھی طاقت صدقے قرآن کے
کہوں میں بھی بار بار صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا

(ع۔ق۔پ)

تیرا جو نام لے لیا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
دل کا چمن نکھر گیا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
تیری ادائے دلبری معنی نازِ رنگ و بُو
تیری ہی سب کو جستجو صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

✻

دُرُودِ نُور

سُبحان اللہ یہ درُود کیا ہے ایک اسمِ اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اپنے حبیب پر یہ دُرود خود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی نیک دل ولی اللہ یا عارف باللہ بننا چاہے تو اسکو پڑھے۔ جمعہ کے دن کم از کم ایک مرتبہ توضرور

Marfat.com

پڑھنا چاہیئے۔ اس دُرود کو پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ دل میں نور پیدا ہوگا۔ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرارِ الٰہی کھلنے کے بعد اس آدمی کا کیا مرتبہ ہوگا وہ ہر کوئی جانتا ہے۔

یہ **دُرود نُور** کا نور ہے۔ اس کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوتے ہیں۔ صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے۔ اِس دُرود شریف کو پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ اس دنیا اور اس دنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔

٭

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار محمد کے اوپر جو نوروں کے نور

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ

ہیں اور اسراروں کے اسرار اور نیکیوں کے سردار ہیں

دل حاضر ہے جان حاضر ہے — عبد دل کا ایمان حاضر ہے
اے عشقِ نبی اب تو ہر قیمت پر — میری قسمت کا سودا ہو جائے

Marfat.com

ہے نام نبی کا ہونٹوں پر اور دل میں خلش بے تابی کی
حاصل ہے یہی ارمانوں کا اختر کی یہی برساتیں ہیں

مرا ذوقِ فنا مجھ کو دیا کرتی ہے تابانی
ہوں پروانہ محمد کا محمد پر فدا ہوں میں

گر محمد مصطفٰے کا غم نہیں   زندگی بھی موت سے کچھ کم نہیں

دُرُودِ طیّب

اس دُرود شریف میں بہت سے راز ہیں جو پڑھنے سے کھلیں گے یہ بہترین درود ہے۔ اگر انسان گناہوں سے چمٹا رہے اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گذری۔ اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گا اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لیے تیار ہو جا کسی چیز سے اس کو کوئی فائدہ اور کسی عالم، فقیر، عامل سے

Marfat.com

اس کو فیض نہیں پہنچتا تو وہ اس کو پڑھے۔

اس دُرود شریف کو دُرود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہے۔ کیونکہ فوراً فائدہ ہوتا ہے لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ۲۴ گھنٹوں میں ضرور پڑھنا چاہیے۔ اس میں حاضر کا صیغہ ہے بڑا زبردست دُرود ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
دُرود ہو تم پر اے گنہ گاروں کے بخشوانے والے
سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اَحْمَدُ مُجْتَبٰی مُحَمَّدُ مُصْطَفٰی
ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ وَ
اور آپ کی اولاد اور اصحاب اور بیویوں اور دوستوں اور

Marfat.com

ذُرِّيَاتِہٖ وَاَهْلِ بَيْتِہٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط
رشتہ داروں اور گھر والوں اور تمام تیری اطاعت کرنے والوں پر

دُرودِ کوثر

جس کو تمنّا ہو کہ ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے کہ درود شریف کا کثرت سے وِرد کرے۔ نہ فقط یہ بلکہ اس کو انشاءاللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہیں ستائے گی۔ یہ درود شریف ایک مجرب دوا بھی ہے۔ اگر آدمی چاہے کہ گرمی تکلیف اور ملال قیامت میں نہ ستائے تو کثرت سے اس کو پڑھے۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ جو اپنے وقت کے زبردست ولی اللہ گذرے ہیں، جن سے خود اللہ تعالیٰ بہت راضی تھا اور جن کے حضرت حبیب عجمی جیسے بزرگ شاگرد اور مُرید تھے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر کو پڑھا کرے۔

(درود کوثر اگلے صفحہ پر دیکھئے)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِيْنَ
الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر پہلوں کے درمیان
وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ
اور درود بھیج حضرت محمد پر پچھلوں کے درمیان اور
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰی
درود بھیج حضرت محمد پر نبیوں کے درمیان اور درود بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی
ہمارے سردار حضرت محمد پر رسولوں کے درمیان اور درود بھیج ہمارے
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ ط
سردار حضرت محمد پر ملائک مقربین کے درمیان قیام قیامت تک

دِل کی قوت ذکرِ الٰہی میں

دماغ کی توانائی تلاوتِ قرآن میں

جسم کی تندرستی نماز میں

اور رُوح کی راحت دُرود شریف میں ہے

Marfat.com

دُرُودِ اَعلیٰ

کہتے ہیں کہ امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا کہ مجھ کو بخش دیا اور اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ دیا۔ سب سے بڑی چیز تو یہ کہ میرا کوئی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحبؒ نے فرمایا یہ کیوں؟ اس نے جواب دیا کہ یہ **دُرود شریف** جو میں پڑھتا تھا اسکی برکت ہے۔

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ط

جو درود ان کے لائق ہے

"صلوٰۃ ناصری" میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اسے ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہ زنی، خوف، حادثات چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ واقعی اعلیٰ مرتبہ کا یہ دُرود شریف اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔

درودِ شافعی رحمۃ اللہ علیہ

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعیؒ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور عرض کیا کہ یا رسُول اللہ امام شافعی کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام مِلا؟ انہوں نے فرمایا۔ انہوں نے اپنی کتاب الرّسالت میں یہ دُرود لکھا ہے:-

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهٖ
الْغَافِلُوْنَ ط

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے کہ بروز قیامت ان کو بلاحساب جنّت میں داخل کیا جاوے گا۔

(سُبحان اللہ)

Marfat.com

دُرُودِ غَوثیہ

یہ وہ درود پاک ہے جس پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ "مطالعہ المسرات" میں مذکور ہے کہ اکابر اولیائے کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ صبح و شام اس دُرود شریف کو دس بار پڑھے گا تو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا۔ اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول اس قدر ہوگا کہ جس کا کوئی حساب نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر بدی سے محفوظ رکھے گا۔ یہ دُرود بڑے سے بڑا فائدہ والا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر مسئلہ جلد آسان ہوگا اور ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائے گی۔ (سُبحان اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ
الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر جن کا نور ساری
لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَ رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ
مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا

Marfat.com

عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ
شمار ہیں تمام اگلی اور پچھلی مخلوق کے برابر اور ہر نیک بخت
وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقٰى صَلٰوةً
اور بد نصیب کی گنتی کے برابر ان پر وہ دُرود
تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِهِ الْحَدَّ صَلٰوةً
بھیج کہ وہ گنتی میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرلے وہ دُرود
لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً
جس کی نہ غایت ہے اور نہ انتہا اور نہ تمام ہونا وہ دُرود
دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
جو تیرے دوام کے ساتھ دائم ہے اور ان کے آل اور اصحاب پر
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ
اور ایسے ان پر سلام نازل فرما

رحمتوں کی ہے اگر تجھ کو طلب • رحمۃ للعالمین کی بات کر
چاہتا ہے دل میں گر ایماں کا نور • نور رب العالمین کی بات کر

لکھا ہوا تھا کشتی نوح پر نام محمد اسم گرامی
ہوتا ہے اس سے یہ صاف ظاہر ہے اسم اعظم یہ نام نامی

Marfat.com

دُرُودِ مُحَمَّدی ﷺ

ایک ایسا دُرُود ہے جو ہر کام کے لیے
عجیب طاقت ہے
دُرُودِ محمّدی کے راز کو اب تک کوئی نہیں جان سکا

حضور پُر نُور صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمت پر ایک نہیں ، بلکہ کروڑوں احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہگار اور غافل ہو کر سُستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں مگر حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت درگاہِ ایزدی میں اپنی گنہگار امت کے بخشوانے کے لیے کوشاں ہیں۔

اگر دن میں اس پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہوئی ہیں ، ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ دس مرتبہ پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اس کے دس۱۰ گناہ معاف فرمائیگا اور دس۱۰ نیکیاں دے گا۔ ساتھ ساتھ اس کے دس۱۰ درجات

Marfat.com

بلند فرمائے گا۔

نہ فقط یہ بلکہ اس کتاب میں جتنے بھی درود شریف ہیں ان میں سے یہ درود شریف سب کا سردار ہے۔

آج تک اللہ تعالیٰ کے سوائے کسی کو طاقت نہیں کہ اس دُرود شریف کے فوائد یا فضائل بیان کر سکے۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس دُرود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ کر سکتے۔ یہ ناممکن ہے کہ اس دُرود شریف کے پورے معنی بھی لکھ دیئے جائیں۔ اس لیے اس دُرود شریف کو عارفانِ وقت نے "دُرودِ اعظم" کہہ کر پکارا ہے۔

خاص! اگر کوئی چاہے کہ سب کے سب گناہ معاف ہو جائیں قیامت میں کوئی مرتبہ نصیب ہو، فقیری بلکہ قلندری مُفت میں مِل جائے تو اس دُرود شریف کا کثرت سے وِرد کرے۔ جب کوئی بھی کام نہ ہو، کہیں بھی کامیابی کے آثار نظر نہ آویں، کسی دوا یا وظائف سے کوئی فائدہ نہ ہو تو آخر میں اس درود شریف کا وِرد شروع کر دیں ناممکن چیز ممکن ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یہ درود نہیں بلکہ ایک طاقت ہے جس کو اللہ تعالیٰ کے سِوا

Marfat.com

کوئی نہیں جانتا۔ یہ کیسی طاقت ہے اس کو بھی کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔ بس اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جسکو آخری علاج کے نام سے پکارا جائے تو درست ہوگا۔

دُرودِ مُحَمَّدِیؐ اللہ تعالیٰ کی بندوں پر نعمت ہے

اس نعمت سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سرتاپا غرق ہو جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد اور حضرت محمد کی اولاد پر
عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ
جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں نبی الاُمّی ہیں اس مقدار میں کہ
اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ
تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

راز کیا لکھیں اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اس دُرود شریف کی طاقت کو۔ اس دنیا میں کوئی بھی اس دُرود کے متعلق مکمل

Marfat.com

طور پر کچھ بیان نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یہ دُرود ایک ایسی زبردست طاقت ہے جس کو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات جانتی ہے۔ یہ ایک راز ہے جس کو باری تعالیٰ خود جانتا ہے۔

❋

سازِ ہستی کی صدا ہو یا محمد مُصطفٰی
ہر صدا کا مدعا ہو یا محمد مُصطفٰی

طائرانِ خوشنوا ہوں یا کہ پھولوں کی بہار
سب کا تم قبلہ نُما ہو یا محمد مصطفٰی

تم مُدثّر تم مُزمّل تم ہو شفیع المذنبین
فرقِ یزداں کی رِدا ہو یا محمد مصطفٰی

بے کسوں کا آسرا ہو شامِ غم کی ہو سحر
بے نواؤں کی نوا ہو یا محمد مصطفٰی

❋

Marfat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا نسخہ

(۱) **جذبُ القُلوب** میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس دُرود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کریگا تو حق تبارک و تعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا
یا اللہ دُرود بھیج محمد اور اس کی آل پر اور سلام بھیج ان پر
تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ
جو کہ پسندیدہ ہے تمہارا

(۲) **مَفَاخِرُ الْاِسلَام** میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ دُرود شریف پڑھے گا:-

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارتِ پاک سے مشرف ہوگا۔ یا جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔ کم از کم پانچ جمعہ تک یہ عمل کرے۔

(۳) جَامِعُ التَّفَاسِیْر میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو۲ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد گیارہ۱۱ مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ۱۱ بار قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد از سلام سو۱۰۰ بار یہ درود شریف پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

تو انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعوں تک حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔

(۴) جمعہ کی شب کو دو۲ رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۲۵ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

پانچ جمعوں کے اندر اندر انشاء اللہ تعالیٰ زیارتِ حضور پاک نصیب ہو جائے گی۔

Marfat.com

دین و دنیا میں سو فیصد

کامیابی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا
عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

یہ لازوال دولت ہے اور بہت آسان بھی

بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے یا کعبۃ اللہ کیطرف منہ کر کے اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو، مسجد میں یا گھر میں نمازِ فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھ لیں۔

خاص طور پہ عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے۔ دس ۱۰ بار، پندرہ ۱۵ بار یا بارہ ۱۲ تیرہ ۱۳ بار یا سو ۱۰۰ بار، کوئی قید نہیں۔ گیارہ ۱۱ بار بھی

Marfat.com

افضل ہے۔

اب اس کے برکات اور فوائد جو حدیث شریف سے ثابت ہیں وہ ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔۔۔ اِس کے پڑھنے والے پر اللہ عزوجل فوراً اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

۲۔۔۔ اِس پر ڈیڑھ ہزار (۲۰۰۰) اپنا سلام بھیجتا ہے۔ (سُبحان اللہ)

۳۔۔۔ فوراً پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیجاتی ہیں۔

۴۔۔۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے جاتے ہیں۔

۵۔۔۔ اس کے پانچ ہزار درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

۶۔۔۔ ایک دم اس کے ماتھے پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔

۷۔۔۔ اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

۸۔۔۔ اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھا جائے گا۔

۹۔۔۔ جب تک دُرود میں مشغول رہے گا اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اس پر دُرود بھیجتے رہیں گے۔

۱۰۔۔۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا، ۲۱۰۔ آخرت میں ۹۰۔ دنیا میں۔

۱۱۔۔۔ اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی۔

Marfat.com

۱۲۔ اولاد میں عالی شان برکت دے گا۔

۱۳۔ اللہ اس کو اپنا محبوب بنائے گا۔

۱۴۔ دِل میں اس کی محبت رکھے گا۔

۱۵۔ اس کا ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

۱۶۔ قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔

۱۷۔ قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہو گا۔

۱۸۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

۱۹۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہو گی۔

۲۰۔ میزان میں اس کی نیکیوں کا پلڑ بھاری ہو گا۔

۲۱۔ قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

۲۲۔ حوضِ کوثر پر حاضری ہو گی۔

۲۳۔ پُلصراط پر آسانی سے گذر جائے گا۔

۲۴۔ قبر میں اس کے لیے نور ہو گا۔

۲۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہو گا۔

۲۶۔ قیامت میں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

Marfat.com

۲۷۔۔۔ اللہ اس شخص سے ہمیشہ راضی ہوگا۔ ناراض کبھی نہ ہوگا۔

۲۸۔۔۔ سب سے اعلیٰ اعزاز اس کو یہ ہوگا کہ پانچ ہزار فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں بن فلاں آپ پر دُرود و سلام عرض کرتا ہے۔ آپ ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے کہ فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام اور رحمتیں اور اللہ کی برکتیں ہوں۔

(سبحان اللہ)

نوٹ :۔ ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں، کتنے ہی نیک بخت اور شریعت کے پابند ہوں لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو اس بات کا حکم دیں کہ ہر جمعہ کو اس کو اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جاچکا ہے۔ کیونکہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر یہ حق ہے کہ ہم ان کو یہ بات سمجھائیں اور اس کے متعلق سختی بھی کریں۔ کیونکہ جس گھر میں جمعہ کے دن یہ وِرد ہوگا اس گھر پر رحمتیں ہر طرف سے نازل ہوں گی۔ بال بچے سب رحمت سے مالا مال ہو جائیں گے۔ ہم اپنی بیویوں کے متعلق بھی تھوڑے بہت جواب دہ

Marfat.com

ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا چاہیئے۔ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا وِرد کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق دے (آمین)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً
وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ

غریبوں کے آقا، یتیموں کے مولا، اے تاجدارِ مدینہ
لے دے کے عبدُل کی ہے بس اتنی ہی تمنّا
دفن میرا ہو سامنے در آپ کے سرکارِ مدینہ

اِلتجا

بُلالے مدینہ میں اب اپنے عبدل کو — نہ در در پھرا محبوبِ کبریا
مدینہ میں مولا یہ جا کر مرے — غلام آپ کا یا محبوبِ کبریا

محمد مصطفےٰ کا جب زباں پر نام آجائے
ادب سے اس مقدس نام پر صلِ علیٰ پڑھئے

غم، الم، مصیبت، مظالم، فاقے، تشنگی اور ہر آفت

Marfat.com

یہ سب کافور ہو جائے اگر صلِ علیٰ پڑھئے
ہر اک ذرّہ نشانِ منزلِ مقصود بن جائے
جو راہِ شوق میں ہر گام پہ صلِ علیٰ پڑھئے
ہر کام میں راز کامیابی عبدلؔ کا صرف یہ ہے
کہتا ہے نام احمد مختار پر صلِ علیٰ پڑھئے

آرزو ——— جس پہ دم نکلے

یہ حسرت ہے رہوں میں جیسے جی درگاہِ عالی میں
نہیں دم بھر مجھے فرقت گوارا یا رسولَ اللہ
جہاں میں خوار ہوں گنہگار ہوں لیکن
تمہارا ہوں تمہارا ہوں میں تمہارا یا رسولَ اللہ
تمنّا ہے بُلا لو اپنے در پر اس مدینے کے بھنگی کو
پھروں کب تک جہاں میں مارا مارا یا رسولَ اللہ
جھاڑو دے گا رات دن عبدلؔ اس شہر کے کوچوں کی
بس بُلا لیجئے اب تو خدارا یا رسولَ اللہ

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا

اَلصَّلٰوۃُ مِعۡرَاجُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ط

نماز مومنوں کی معراج ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اُمتی نے

عرض کیا

اَلسَّلَامُ مِعۡرَاجُ الۡعَاشِقِیۡنَ ط

دُرُود

عاشقوں کی معراج ہے

Marfat.com

دُرُودِ ماہی

دُعائے مُستجاب

فضائل دُعائے مُستجاب شریف

اس دعائے بزرگوار کے اسناد ہیں۔ جو کوئی ہر روز اس دعا کو پڑھے اگر روز نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر ہفتہ میں بھی نہ پڑھ سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے۔ اگر مہینے میں بھی نہ پڑھ سکے تو عمر بھر میں ایک دفعہ پڑھے۔ اگر پڑھ بھی نہ سکے تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سُن لے۔ اگر سُن بھی نہ سکے تو اس دعائے شریف کو اپنے پاس نگاہ رکھے۔ خداوند کریم اس بندے کے واسطے دوزخ کے دروازے بند کر دے گا اور اس کے واسطے بہشت کے دروازے کھول دے گا۔ اور جو بندہ اس کو پڑھ کر خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ اور سات چیزوں سے محفوظ رکھے گا۔

(۱) فقیری سے (۲) دنیا کی تکلیف سے (۳) جان کندنی کی تلخی سے

Marfat.com

(۴) عذابِ قبر سے (۵) منکر اور نکیر کے سوالوں سے (۶) قیامت کی سختی سے (۷) عذاب دوزخ سے۔ اور اللہ تعالیٰ بہشت میں اس کے لیے اپنا دیدار نصیب کرے گا۔ اور اس بندہ کو اللہ تعالیٰ مکاروں کے مکر اور چغلبازوں کی چغلیوں اور نیزوں کے زخم اور ظالموں کے ظلم اور بد گویوں کی زبان اور شیطان کی شرارت اور سانپ اور بچھو کی آفت اور بجلی کی سختی اور دونوں جہان کی ستر ہزار بلاؤں سے نگاہ رکھے گا۔ اور اس کے سبب چھوٹے بڑے گناہ معاف کر دے گا اگرچہ اس کے گناہ درختوں کے پتوں اور مینہ کے قطروں اور پریوں اور جانوروں سے بھی زیادہ ہوں گے حق سبحانہٗ تعالیٰ معاف فرمادے گا اور ہزار نیکی اس کے اعمال میں لکھے گا۔ آدمی کے بدن میں ستر ہزار بلائیں ہیں جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا تو ایسی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ جیسے سر کا درد اور شقیقہ کا درد پیشانی کا درد، آنکھ کا درد کان کا درد، دانتوں کا درد، منہ ہاتھوں کا درد، سینہ کا درد، پہلو کا درد، گھٹنوں کا درد، ٹخنوں کا درد، ہڈیوں کا درد، زہ کا درد اور ہر قسم کے دردوں اور تکلیفوں سے بچا رہے گا اور جو بیماری وجود میں ہوگی مثلاً ناد اور ناسور، اور سنگِ مثانہ کہ دوانہ، خون کا بند

Marfat.com

ہونا ۔ یا مقدار سے زیادہ نکلنا اور دیو پری کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔ جس کے پاس یہ دعا شریف ہوگی اگر وہ بادشاہوں کی مجلس یا کچہریوں میں جائے گا تو بڑی عزت پائے گا۔ گھر میں آئے گا تو سب لوگوں میں عزیز ہوگا۔ اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے جب اس کو دفن کرینگے تو عذاب قبر نہ ہوگا۔ بلکہ اس کی قبر فراخ ہو جائے گی۔ اور اس دعائے بزرگوار کی برکت سے سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کی دینوی و دنیاوی مشکلات آسان ہوں گی۔ شک نہ کرے کہ کفر کا خوف ہے۔ نعوذ باللہ منہا۔ خاصیت اس دعائے بزرگوار کی بہت ہیں۔ لیکن مختصر لکھی گئی ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ
سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ

Marfat.com

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْحَكِيْمُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَصِيْرُ الصَّادِقُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُوْدُ
سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

Marfat.com

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○

اَسناد دُرُودِ ماہی یہ ہے

ایک روز حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک اعرابی آیا اور ایک طباق کے اوپر سرپوش دیا ہُوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پوچھا کہ اس میں کیا ہے۔ اعرابی نے کہا یا رسول اللہ تین روز ہوئے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں اور یہ پکتی نہیں ہے اس کو آگ کا اثر ہی نہیں ہوتا۔ اب میں آپ کے پاس لایا ہوں۔ آپ اس کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔ حضرت نے اس مچھلی سے پوچھا وہ بحکم خدا بولنے لگی۔ عرض کی یا رسول اللہ ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی ایک آدمی اس درود شریف کو پڑھ رہا تھا اور اس کی آواز میرے کانوں میں پہنچی اور میں نے کچھ نہیں کیا۔ حضرت نے حکم دیا کہ سنا مچھلی نے درود شریف سنا دیا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علیؓ اس درود شریف کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھا دو۔ انشاءاللہ دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو جائے گی۔ درود شریف مبارک یہ ہے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَ اَفْضَلِ الْبَشَرِ

وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَ النَّشْرِ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۭ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

بَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًاۢ بِرَحْمَتِكَ

Marfat.com

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ يَا قَدِيْمُ

يَا دَآئِمُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُيَآ

اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

Marfat.com

نذرانۂ نور

صبح میلاد نبی ہے کیا سہانا نور ہے
آگیا وہ نور والا جس کا سارا نور ہے

نور گھر میں نور باہر کوچہ کوچہ نور ہے
بلکہ یوں کہیے سب دنیا کی دنیا نور ہے

ڈالی ڈالی نور ہے پتہ پتہ نور ہے
گل کھلے ہیں نور کے گلشن میں پھیلا نور ہے

آنکھ والو آؤ دیکھو ماہِ طیبہ کی ضیاء
آسمان کے چاند میں تو پھیکا پھیکا نور ہے

جگمگا اٹھے ہیں عرش و فرش نور ہے
اللہ اللہ کیا چمک کیا روشنی کیا نور ہے

مصطفےٰ کے نور میں ہے ذات باری جلوہ گر
مصطفےٰ کا نور یوں کہیے خدا کا نور ہے

Marfat.com

جذب القلوب

ایک مردِ خدا کسی امیر کا تین ہزار دینار کا مقروض ہو گیا۔ امیر نے عدالت سے رجوع کیا اور عدالت نے محض ایک ماہ کے اندر ادائیگی کا حکم دے دیا۔

وہ صالح مرد جب چاروں طرف کی اعانت و دستگیری سے مایوس ہو گیا تو بارگاہ عالم پناہ میں حاضر ہوا اور ستائیس روز تک درود و سلام میں مصروف رہا۔ ستائیسویں رات خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ اس سے یوں مخاطب ہیں۔ حق تعالیٰ تیرا قرض ادا فرماتا ہے۔ تجھے مبارک ہو علیؓ بن عیسیٰ وزیر مملکت کے پاس جا اور کہہ کہ سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ مجھے تین ہزار دینار دے تاکہ میں قرض ادا کروں وہ صالح خواب سے بیدار ہوا مسرت سے اچھلنے لگا فقط یہ فکر دامنگیر ہوئی کہ اگر امیر مذکور نے مجھ سے اس واقعہ کی صداقت پر دلیل پوچھی تو کیا جواب دے سکوں گا۔ دن بھر تفکر کا یہی عالم رہا۔

Marfat.com

دوسری رات خوش قسمتی سے سرورِ عالم فخر آدم و بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عظمت وسیادت کی مسند پر جلوہ افروز دیکھا آپ عین وہی الفاظ زبان مبارک سے ادا فرما رہے ہیں۔ جو گذشتہ رات ہاتف غیب نے مجھے ارشاد کیا تھا۔ بیداری کے بعد کا عالم نہ پوچھئے۔ وزیر موصوف کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکا۔ تیسری رات بھی مجھے دید کا یہ حسین منظر نصیب ہوا کہ حضرت سرورِ دین و دنیا علیہ التحیۃ والثنا میرے غربت کدہ میں تشریف فرما ہیں۔ اور مجھ سے دریافت فرما رہے ہیں کہ تو میرے کہنے کے باوجود علی بن عیسیٰ کے پاس کیوں نہ گیا۔ مَیں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس واقعہ کی سچائی کی علامت عطا فرمائیں مولائے کل فداہ روحی وابی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر مسکراہٹ کے انوار پھیل گئے آپ نے فرمایا کہ اگر علی بن عیسیٰ میرے حکم کی سچائی کی دلیل مانگے تو اس سے کہنا کہ تو ہر روز نماز فجر کے بعد آفتاب نکلنے سے قبل پانچ ہزار بار درود شریف سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کرتا ہے اور تیرے اس راز کو خداوند قدوس اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا حضور کے اس ارشاد کے بعد مَیں بیدار ہوا تو سیدھا وزیر

Marfat.com

سلطنت کے پاس پہنچا اور حضور کا ارشاد گرامی سنایا اور حضور کی فرمودہ دلیل عرض کی وزیر کا چہرہ مسرت سے چمک اٹھا اور **اھلاً وسھلاً مرحبا** کہہ کر مجھے اپنے پاس جگہ دی۔ اور مجھے **نو ہزار دینار** مرحمت کیے اور کہا کہ تین ہزار دینار سے اپنا قرض ادا کرو اور تین ہزار سے اپنے گھر والوں کی ضروریات پر خرچ کرو اور تین ہزار سے تجارتی کاروبار شروع کر اور مجھے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم دی کہ مجھ سے رابطہ محبّت منقطع نہ ہونے دو اور جب بھی کبھی ضرورت ہو۔ مجھے اطلاع دو۔ میں تیری حاجت روائی کے لیے پورے خلوص سے اہتمام کروں گا۔ اور تیری خدمت سے سعادت دارین حاصل کروں گا۔ میں گراں قدر رقم لیکر قاضی کی عدالت میں پہنچا۔ قرض خواہ بھی موجود تھا۔ میں نے تمام واقعہ سناتے ہوئے رقم پیش کی۔ قاضی نے کہا ساری سعادتیں تنہا وزیر لے گیا میں تیرا قرض ادا کرکے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرتا ہوں قرض خواہ نے کہا تم سب یہ برکتیں تنہا کیوں حاصل کرتے ہو ان میں مجھے بھی شامل کرو میں اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے قرض معاف کرتا ہوں۔ قاضی نے کہا میں نے جو رقم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضور کی رضا کی خاطر

Marfat.com

پیش کی ہے واپس نہ لوں گا مرد صالح کہتا ہے میں اپنے گھر کی طرف اپنے رحمتوں والے آقا پر درود وسلام پڑھتا ہوا اس شان سے لوٹا کہ میں قرض کی گندگی سے پاک ہو چکا تھا۔ اور میرے پاس بارہ ہزار کی کثیر رقم موجود تھی۔

افضل الصّلوٰۃ

بنی اسرائیل میں ایک بدکار انسان تھا۔ اس کے مرنے کے بعد لوگوں نے اُسے غسل دیا اور نہ ہی اس پر نماز جنازہ پڑھی حضرت موسیٰ کلیم اللہ کو وحی ہوئی کہ اس کو غسل دو اور نماز جنازہ ادا کر کے اسے دفن کر دو اس لیے کہ ہم نے اس کے تمام گناہ اور لغزشیں بخش دیئے ہیں۔ اور اُسے اپنے خاص بندوں میں شامل کر لیا ہے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ نے اس بدکردار انسان کی بخشش کا سبب دریافت فرمایا بارگاہِ ذوالجلال سے ارشاد ہوا کہ اس نے ایک دن پڑھنے کے لیے تورات کھولی اس کتاب میں میرے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی دیکھ کر ان پر درود پڑھا۔ ہم نے اس درود کی برکت سے اس کی زندگی بھر کے گناہ بخش دیئے۔

مثنوی شریف میں ہے کہ ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے شہد کی مکھی سے پوچھا کہ تو شہد کیسے بناتی ہے ؟ اس نے عرض کیا کہ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم چمن میں جا کر ہر قسم کے پھولوں کا رس چوستے ہیں پھر وہ رس اپنے مُنہ میں لیے ہوئے اپنے چھتوں میں آجاتے ہیں اور وہاں اُگل دیتے ہیں وہ ہی شہد ہے۔ فرمایا کہ پھولوں کے رس پھیکے یا نمکین ہوتے ہیں اور شہد میٹھا، بتاؤ شہد میں مٹھاس کہاں سے آتا ہے ؟ مکھی نے عرض کیا۔

گفت چوں خوانیم بر احمد دُرود ، مے شود شیریں و تلخی را ربود ۔

ہمیں قدرت نے سکھا دیا ہے کہ چمن سے اپنے گھر تک آپ پر درود شریف پڑھتے ہوئے آتے ہیں شہد کی یہ لذت اور مٹھاس درود کی برکت سے ہے کہ ہماری رُوکھی پھیکی عبادت میں بھی دُرود شریف کی برکت سے مقبولیت کا مٹھاس پیدا ہوجائے نیز جیسے کہ درود کی برکت سے تمام پھولوں کے رس گھل مل کر ایک ہوگئے اور سب کا نام شہد ہوگیا ، ایسے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے سارے ہندی ۔ سندھی ، عربی ، عجمی انسان ایک ہوگئے ۔ جن کا نام مسلمان ہوگیا ۔ اور جیسے درود شریف کی برکت سے شہد شفا بن گیا ، ایسے ہی ہر دُعا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کی برکت سے مرضِ گناہ

Marfat.com

کی دوا ہے۔

جذب القلوب میں حضرت کعبؓ الاحبار سے روایت ہے کہ سیدنا موسیٰ کلیم اللہ کو وحی ہوئی "اے موسیٰ! کیا تم قیامت کی بیتاب کر دینے والی پیاس سے بچنا چاہتے ہو۔ کلیمُ اللہ نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی الٰہی! کیوں نہیں مَیں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن مجھے پیاس کی تکلیف نہ ہو ارشاد ہوا اے موسیٰ! اگر یہ چاہتے ہو تو میرے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔

کثرت سے دُرود شریف سرورِ کائنات کی بارگاہ تک لیجاتی ہے۔

دُرود شریف قیامت میں عرشِ الٰہی کے سایہ تلے جگہ لے دیتا ہے۔

سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حشر کے دن تین انسانوں کو خاص طور پر اپنے عرش کے روح پرور سایہ میں جگہ عطا فرمائے گا۔

۱۔ جس نے مظلُوم کی مصیبت کو دُور کیا۔
۲۔ جس نے میری مُردہ سُنت کو زندہ کیا۔
۳۔ جس نے اپنی زندگی میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا۔

Marfat.com

مدارج النبوۃ

جب حضرت آدم علیہ السّلام کا جسم پاک تیار ہو گیا اور اس میں اللہ تعالیٰ نے مقدس روح پھونکی تو آپ کی آنکھ نے سب سے پہلے عرش کے پایوں پر اور جنّت کے دروازوں پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ط لکھا ہوا دیکھا۔ تو حیرت و استعجاب سے بارگاہ اقدس میں عرض کی۔ الٰہُ العالمین! کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو عزت و حرمت سے نوازا ہے؟ ارشاد ہوا بیشک میں نے آپؑ سے بھی زیادہ اپنے محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر قسم کی ازلی و ابدی سعادتوں اور شرافتوں سے سرفراز کیا ہے۔

جب حضرت آدم علیہ السّلام کی تسکین اور خدمت کے لیے حضرت حوّا پیدا ہوئیں اور آپ نے ان کی جانب رغبت فرمائی۔ خداوند قدوس کی طرف سے ارشاد ہوا۔ اے آدمؑ پہلے ان کا مہر ادا کرو۔ پھر ان کی طرف رغبت کرو۔ عرض کیا الہ العالمین مہر کی مقدار اور جنس کیا ہے حکم ہوا جن کا نامِ نامی اسمِ گرامی تم نے عرش کی بلندیوں اور جنّت کے در و دیوار پر لکھا دیکھا ہے۔ ان پر سو بار درود پاک بھیجو۔ بعض روایات میں بیس بار بھی آیا ہے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم پر

Marfat.com

درود پاک بھیجنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام حضرت حوّا کو اپنے تصرف میں لائے۔

مسلمانوں کی اس سے زیادہ خوش قسمتی اور نیک بختی اور کیا ہو گی کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے ساتھ ایک فعل میں شریک بنایا۔ کائنات میں کسی کو بھی یہ مقام رفیع حاصل نہیں۔

رحمتِ الٰہی کا نزول ہماری دعا پر موقوف نہیں جب کائنات کی تخلیق بھی نہیں ہوئی تھی۔ اس وقت سے اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتیں اور ممتاز صلوٰتیں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو رہی ہیں ہمارا درود پڑھنا تو جناب باری سے اپنے لیے بھیک مانگتا ہے۔

جیسے فقیر داتا کے جان و مال کی خیر مانگ کر اپنی حاجت طلب کرتا ہے ہم بھی بارگاہِ الٰہی میں اس کے محبوب انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر طرح اور ہر قسم کی خیر و برکت مانگ کر اپنی تمنائیں پوری کرتے ہیں اور اس طرح اپنی ہی زندگی کے بکھرے ہوئے گیسو سنوارتے ہیں۔

سلام ہو سیدہ آمنہؓ کے لال اور حضرت عبداللہؓ کے درِ یتیم پر
جن پر کروڑوں انسان اپنی زندگی کے ہر لمحہ میں درود و سلام بھیجتے ہیں
جن کی بارگاہ میں ستر ہزار صبح اور ستر ہزار شام کو نوری فرشتے

Marfat.com

درود و سلام پیش کرتے ہیں اور جن پر خود خدائے اقدس غیر فانی تحفہ درود سلام بھیجتا ہے۔

اے بے بسوں اور شکستہ دلوں کے دستگیر و حاجت روا اے حقیر ذرّوں کو تابندگی بخشنے والے سراجِ منیر، اپنی رحمتوں سے دنیا کے نشیب و فراز کو نوازنے والے آقا۔ اس بدکردار اور سیاہ انسان کی بھی نگاہیں تیرے قدسی آستانہ پر لگی ہوئی ہیں کہ کب رحمت کدہ عالم سے رحمت کے چند چھینٹے نازل ہوں اور اس گنہ گار انسان کی تاریک اور ویران دُنیا تر و تازگی سے چمک اُٹھے، میری آشفتہ حالی کو دیکھئے، مجھ پر نگاہِ کرم فرمایئے اور مجھے بھی حاضری کی دولت سے مالا مال کر دیجئے۔

سلام ہو اس شفیع المذنبین پر۔ جو کائنات عالم میں شاہد و شہید بنا کر بھیجا گیا۔ اور جو محشر کے ہولناک دن گنہگاروں نافرمانوں اور بدکرداروں کی طرف سے خداوندِ ذوالجلال کی بارگاہ میں مغفرت و رحمت کی درخواست کرے گا۔ جب جلال الٰہی کا آفتاب پورے جوبن پر ہوگا۔ اور گنہگاروں کو امن و سلامتی کا کوئی سایہ نہ ملے گا۔ گنہ گار انسانوں کا جم غفیر کسی دستگیر و شفیع کی تلاش میں سرگرداں و پریشان ہوگا کبھی خلیفۃ اللہ فی الارض سیدنا آدم علیہ السلام کا سہارا تلاش کریں گے کبھی سیدنا نوح

Marfat.com

اور شیخ الانبیاء ابراہیم خلیل اللہ کی بارگاہ میں استغاثہ کریں گے۔ کبھی بارگاہ کلیمی میں حاضر ہوں گے اور کبھی سیدنا عیسٰی علیہ السلام کا دامن پکڑ کر فریاد کریں گے مگر ہر جگہ نفسی نفسی کی آواز بلند ہوگی اور سب پکار پکار کر کہیں گے کہ خدا کے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ آج وہی ایک رفیع اور پُر عظمت شخصیت ہے جو خداوندِ بلند و بالا کی بارگاہ سے تمھاری بخشش کا سامان کر سکتی ہے۔

سب نبیؑ کہیں گے اِذھَبُوْ اِلٰی غَیْرِیْ
میرے نبیؐ کی زباں پر اَنَا لَھَا ہوگا

بالآخر آدمؑ کی اولاد مختلف دروازوں سے مایوس ہونے کے بعد ترساں و لرزاں شفیع المذنبین فخرِ موجودات سلطانِ کائنات سید ولدِ آدم رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کریمی میں حاضر ہو کر فریاد کرے گی۔ تو محبوبِ کردگار رحمۃ للعالمین ہاتھ میں لوار الحمد (حمد کا جھنڈا) لیکر سرِ مبارک پر تاج شفاعت رکھ کر بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوں گے اور گنہ گاروں کی دستگیری و شفاعت فرمائیں گے۔

تو رکھ سر پہ ذرا تاجِ شفاعت
نبیؐ ہیں منتظر ترے تمامی

Marfat.com

وہ جس کا ذکر ہوتا ہے زمینوں آسمانوں میں
فرشتوں کی دعاؤں میں مؤذن کی اذانوں میں

اے روضۂ پاک! تجھ پر خدا کی کروڑوں رحمتیں اور لاکھوں برکتیں نازل ہوں۔

اے غافل مسلمانو تم اس محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہو جس نے اللہ تعالیٰ کا پیغام آپ تک پہنچانے کے لیے پتھر کھائے تم اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے والے ہو جو پوری پوری رات قیام اور رکوع، سجدے اور التحیات مقدسے میں گزارے تھے تم اس علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کے محب ہو جن کی ایک نماز قضا ہونے سے ان کی آنکھیں اشکبار ہو گئی تھیں۔

تم اس عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ' کے محب اور غلام ہو۔ جس نے میدانِ کربلا میں اس وقت بھی نماز قضا نہ کی جس وقت ایک طرف اٹھارہ سال' کے نوجوان بیٹے بے گور وکفن لاش نظر آرہی تھی۔ حضرت قاسم کی جوانی لٹ چکی تھی۔ عون و محمد میدانِ کربلا میں جامِ شہادت نوش فرما چکے تھے۔ عباس بھائی کے بازو کٹ چکے تھے۔ چھ ماہ کا بیٹا علی اصغر حلق پر تیر کھا کر کوفیوں کے ظلم و ستم کا نشانہ بن چکا تھا۔ حسین رضی اللہ عنہ' کا جسم اطہر بھی تیروں' تلواروں'

Marfat.com

نیزوں اور بھالوں سے زخمی ہو چکا تھا۔ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا اپنے بھائی کو خون میں نہایا ہوا دیکھ رہی تھی۔ حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ، بیمار کی حالت میں ناقابلِ برداشت ہو چکی تھی۔ بچی سکینہ کی آہ زاری اور بے قراری عرشِ الٰہی کو لرزا رہی تھی سارے کا سارا کنبہ شہید ہو چکا تھا آپ زخمی ہو کر زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنے مرکب سے کربلا کی تپتی ہوئی زمین پر گرتے ہیں۔

شمر لعین خنجر بکف ہو کر آپ کے سینہ منوّر پر بیٹھ جاتا ہے تو آپ فرماتے ہیں او لعین اب تیرا کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا شہید کرنے کا تو شہید کربلا نے فرمایا تو پھر ذرا میرے سینے سے اتر جا، مجھے اپنے رب کی نماز پڑھ لینے دے اور پھر جیسے بھی ہو سکا آپ نے آخری سجدہ بھی ادا کیا محترم دوستو تم اس حسین کے ماننے والے ہو جس نے تلواروں کے سائے تیروں کی بارش میں خنجر تلے سجدے میں سر کٹوا کر اپنے نانے کے امتیوں کو یہ سبق دیا۔

نہ مسجد میں نہ بیت اللہ کی دیواروں کے سائے میں
نمازِ عشق ادا ہوتی ہے تلواروں کے سائے میں

میرے دوستو تم اس زین العابدین کو مانتے ہو جو ایک رُز

Marfat.com

مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ مسجد کے چھپر میں آگ لگ گئی لوگوں نے کافی شور مچایا لیکن آپ کو خبر نہ ہوئی بعد میں دریافت کیا تو فرمایا کہ تم دنیا کی آگ سے بچانے کی کوشش کر رہے تھے میں اس وقت اللہ کے قہر کی آگ سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا اس لیے مجھے دنیا کی آگ سے بچنے کی پرواہ نہ ہوئی۔

تم اُس امام ابو حنیفہ کے مقلد ہو جنہوں نے چالیس سال تک متواتر عشار کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی اور چالیس سال متواتر روزے رکھے۔

تم اس غوث پاک کو بھی مانتے ہو جنہوں نے فرمایا کہ مجھے دین حاصل کرنے کی وجہ سے یہ مقام ملا ہے اور آپؒ نے چالیس سال تک عشار کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی ہے۔ اور تم سب اولیا کو مانتے ہو جنہوں نے ایسی زندگی بسر کی کہ انھوں نے کبھی کوئی نماز ضائع نہ کی یہ سجدہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔ سرکار دو عالم جب دنیا میں تشریف لائے تو سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا۔ جب آپ دنیا سے تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمایا کہ اے میرے صحابہؓ میں نے آخری نماز جماعت سے ادا کی ہے۔ اور

Marfat.com

میدان محشر میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو بخشوائیں گے تو مقامِ محمود پر طویل سجدہ کریں گے۔ اتنا طویل سجدہ ہوگا کہ رب فرمائے گا اے میرے محبوب سر مبارک اٹھاؤ مانگو جو مانگنا چاہتے ہو مانگتے جاؤ میں دیتا جاؤں گا۔ اس وقت میں اپنی امت کی شفاعت کراؤں گا آپ اندازہ لگائیں کہ یہ سجدہ اللہ تعالیٰ کو کتنا پیارا ہوتا ہے جب اللہ کا بندہ سجدے میں ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے کتنا پیار کرے گا۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

اس عبارت کے بعد ہم سب کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے احکام اس کے محبوبؐ کے بتائے ہوئے دین پر کہاں تک عمل کرتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے کہ اے میرے بندو تمہارے لیے میرے محبوب کی زندگی ایک نمونہ ہے اور وہ نمونہ تم نے اختیار کرنا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ہم نے ان زندگی کے نمونوں میں سے کون سا نمونہ اختیار کیا ہے کیا ہم شکل و صورت میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی کتنی پابندی کر رہے ہیں کیا ہم کھانے پینے میں سرکار کے حکم کی پابندی کر رہے ہیں کیا چلتے پھرتے لین دین میں

Marfat.com

سرکار کے حکم کی کہاں تک تعمیل کر رہے ہیں. سب سے اہم پہلو نماز ہے کہ ہم میں سے کتنے اس حکم پر عمل کر رہے ہیں اگر ہم پابندی نہیں کر رہے تو ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے اور دیکھنا چاہیئے کہ ہماری تخلیق کا مقصد کیا ہے

اِنسان کی تخلیق کا مقصد

آؤ انسان کو ذرا غور سے دیکھیں جو بظاہر چلتا پھرتا اٹھتا بیٹھتا کھاتا پیتا زندگی بسر کرتا ہے اور پھر مر جاتا ہے کیا اس زندگی کا مقصد اسی قدر ہے اگر یہی ہے تو انسان اور حیوان میں کیا فرق ہے؟ انسان اور حیوان کی کیا پہچان؟ ذی ارادہ اور غیر ذی ارادہ میں کیا امتیاز؟ صاحب عقل اور بے عقل میں کیا تمیز؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

کیا تم گمان کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار اور عبث پیدا فرمایا۔

کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا جائے گا۔

بزرگو دوستو! ان آیات سے معلوم ہوا کہ انسان کو بھی اللہ تعالےٰ نے کسی کام کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزیں انسان

Marfat.com

کے لیے بنائی ہیں۔

جانور پیدا کیے تیری وفا کے واسطے
چاند سورج اور ستارے ہیں ضیا کے واسطے
کھیتیاں سرسبز ہیں تیری غذا کے واسطے
سب جہاں تیرے لیے ہے تو خدا کے واسطے

اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْن

اور میں نے جن اور انسان اس لیے بنائے کہ بندگی کریں

زندگی آمد برائے بندگی
زندگی بے بندگی شرمندگی

بندہ وہ ہے جو بندگی کرتا ہے جو یادِ الٰہی سے غافل ہے وہ مُردہ ہے۔ انسان جب مرتا ہے تو اس پر کوئی عبادت فرض نہیں اس لیے کہ وہ مرگیا ہے مگر جو زندہ رہ کر عبادت نہیں کرتا اسے خود کو مُردہ تصوّر کرنا چاہیئے عبادت الٰہی سے غافل چلتا پھرتا بازار میں مُردہ اللہ اللہ کرنے والا مرنے کے بعد مزار میں بھی زندہ ہے۔

Marfat.com

عبادت کسے کہتے ہیں

یہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا۔ اب یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ عبادت کسے کہتے ہیں؟ کچھ لوگ سمجھتے ہیں ہاتھ باندھکر کھڑے ہو جانا پھر گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جھکنا پھر زمین پر ماتھا رکھ کر سجدہ کر لینا چند افعال حرکات و سکنات کا بجا لانا عبادت ہے ماہِ رمضان میں صبح و شام تک بھوکا پیاسا رہنا ہی عبادت ہے یا قرآن کریم کا ایک ورق پڑھ لینا کعبے کے گرد چکر لگانا صرف یہی عبادت ہے غرضیکہ صرف چند ظاہری اعمال کا نام ہی عبادت ہے ان کاموں کے کرنے سے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ کا مقصد پورا ہو گیا۔ اب وہ ہر طرح سے آزاد ہے جو چاہے سو کرے لیکن حقیقت حال یہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے جس عبادت کے لیے ہمیں پیدا فرمایا ہے وہ صرف اسی قدر نہیں جو ہم نے سمجھ رکھا ہے بزرگو دوستو عبادت نام ہے اپنی زندگی کے ہر لمحہ کو قانونِ خداوندی کا پابند کرنا۔ اگر یہ بات ہم میں پیدا ہو گئی تو ہماری ہر جنبش و حرکت عبادت ہو گی۔

Marfat.com

اسلام نے عبادت کے مفہوم کو بڑی وسعت کے ساتھ بیان کیا ہے جن کاموں کو آپ بالکل دنیا داری سمجھتے ہیں، اگر ان کو رضائے الٰہی کے مطابق کیا جائے تو وہی عبادت بن جاتے ہیں۔ مثلاً آپ کاروبار کے لیے گھر سے نکلتے ہیں۔ اگر آپ جائز طریقہ سے رزق کما کر لائیں گے تو یہ بھی عبادت ہے حتیٰ کہ چلتے چلتے راستہ سے ایک کانٹا بھی ہٹا دینا بھی عبادت ہے۔

قرآن کریم میں ارشادِ خداوندی ہے کہ جب جنتی لوگ جنت میں اور جہنمی لوگ جہنم میں جائیں گے۔ تو اہل جنت جہنم والوں پر سوال کرینگے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ • کہ تم کو کس چیز نے جہنم میں ڈال دیا

تو دوزخی جواب دیں گے۔

(کہ) ہم نماز نہیں پڑھتے تھے

حضرات محترم! نماز وہ مخصوص عبادت ہے جس کو ترک کرنے والے کی سزا تو آپ نے سن لی اب ذرا نماز میں سستی کرنے والوں کے متعلق خالقِ دوجہاں کا فرمان عالیہ سنیے۔ ارشادِ خداوندی ہے۔

نماز قضا کر کے پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

Marfat.com

خرابی ہے اُن نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔ وقت گزار کر پڑھتے اُٹھتے ہیں جہنم میں ایک وادی ہے جس کی سختی سے جہنم بھی پناہ مانگتا ہے اس کا نام ویل ہے۔ قصداً نماز قضا کرنے والے اس کے مستحق ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾

ان کے بعد کچھ ناخلف پیدا ہوئے جنھوں نے نمازیں ضائع کر دیں اور نفسانی خواہشوں کا اتباع کیا عنقریب انہیں سخت عذاب طویل شدید سے ملنا ہوگا۔

غیّ جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے اس میں ایک کونا ہے جس کا نام ہبہب ہے جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے اللہ عزوجل اس کنوئیں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ بدستور بھڑکنے لگتے ہیں۔ قال اللہ تعالیٰ

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا

جب بجھنے پر آئے گی ہم انھیں اور بھڑک زیادہ کریں گے۔

Marfat.com

یہ کنواں بے نمازیوں اور زانیوں اور شرابیوں اور سود خواروں اور ماں باپ کو ایذا دینے والوں کے لیے ہے۔ نماز کی اہمیت کا اس سے بھی پتا چلتا ہے کہ اللہ عزوجل نے سب احکام اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین پہ بھیجے جب نماز فرض کرنا منظور ہوئی تو حضور کو اپنے پاس عرشِ عظیم پر بلا کر اسے فرض کیا اور شب اسرار میں یہ تحفہ دیا۔

جن اور آدمی میں نے اسی لیے پیدا کئے کہ وہ میری عبادت کریں۔ ہر تھوڑی سی عقل والا بھی جانتا ہے کہ جو چیز جس کام کے لیے بنائی جائے اگر اس کام میں نہ آئے تو بے کار ہے تو جو انسان اپنے خالق و مالک کو نہ پہچانے اس کی بندگی اور عبادت نہ کرے وہ نام کا آدمی ہے حقیقتاً آدمی نہیں بلکہ ایک بے کار چیز ہے تو معلوم ہوا کہ عبادت ہی سے آدمی آدمی ہے اور اسی سے فلاح دینوی و نجات اخروی ہے۔

بے نمازی کے لیے حکم

(۱) جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی گویا اس نے کفر کیا (الحدیث)

Marfat.com

(۲) بے نمازی کی عمر میں برکت نہ ہوگی (الحدیث)

(۳) صالحین کی علامت بے نمازی کے چہرے سے مٹا دیجائیگی (الحدیث)

(۴) بے نماز کو کسی عمل کا ثواب نہیں دیا جاتا (الحدیث)

(۵) بے نماز ذلیل ہو کر مریگا (الحدیث)

(۶) بے نمازی بھوک اور پیاس کی حالت میں مریگا اگرچہ اس کو دریاؤں کا پانی پلا دیں اسکی پیاس نہ بجھے گی (الحدیث)

(۷) بے نمازی کی قبر تنگ کر دی جائے گی (الحدیث)

(۸) امام شافعیؒ کا قول ہے کہ بے نماز کو قتل کر دیا جائے۔

(۹) امام اعظم ابو حنیفہؒ کا قول ہے کہ بے نماز کو قید کر دیا جائے جب تک توبہ نہ کرے۔

(۱۰) امام مالکؒ نے بے نمازی کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔

(۱۱) بے نمازی کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کیا جائے (سید عبدالقادر جیلانی)

(۱۲) تارکِ نماز کافر ہے (امام احمد بن حنبلؒ)

زیرِ نظر کتاب میں جتنے بھی درود پاک لکھے گئے ہیں ان سے وہی شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے جو صلوٰۃ و صوم کا پابند ہوگا۔

Marfat.com

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
کھائی قرآں نے خاک گذر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منّت پہ لاکھوں سلام
جسطرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
جس کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

جس کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جسکی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خُدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں
اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یاسیدی یاحبیب اللہ

کملی والے آقا منظور دُعا کرنا • جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

Marfat.com

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکلکشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدار حسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق، ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
آفتاب ہاشمی نورُ الہدٰی کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

Marfat.com

دُعا

یا اللہ ہماری مشکلات کو حل فرما دے۔
یا اللہ ہم کو اسلام پر استقامت نصیب فرما۔
یا اللہ ہم سے راضی ہو جا۔ ہم کو شیطان اور نفس کے شر سے بچا۔
یا اللہ ایمان کے ساتھ خاتمہ بالخیر ہو۔
یا اللہ ہمیں ہمارے قدموں کو صراطِ مستقیم پر قائم رہنے والا بنا دے۔
یا اللہ ہمیں اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق بخش دے۔
یا اللہ ہم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما دے اور اپنے قہر و غضب سے بچا لے۔
یا اللہ ہمیں قیامت کے روز رسوائی سے بچا لینا۔
یا اللہ ہمیں اپنے عرش کے سایہ میں جگہ عنایت فرمانا۔
یا اللہ کُل امتِ محمدیہ کو حشر کی رسوائی سے پناہ عنایت فرما۔
یا اللہ اسلام کا بول بالا فرما۔ اسلام کا جھنڈا بلند فرما۔
یا اللہ تمام مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار فرما دے۔
یا اللہ اسلام کی حفاظت فرما۔ ہماری خطاؤں کو معاف فرما۔
یا اللہ قبر کے اندھیرے اور عذاب سے ہمیں بچانا۔ منکر نکیر کے سوالات کے وقت ہماری مدد فرمانا۔
ہمارا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دینا۔
یا اللہ ہمیں دجّال کے فتنے، موت کی سختی۔ قیامت کی گرمی اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔
یا اللہ پُل صراط سے آسانی سے گزار اور جنت میں جگہ فرما۔
یا اللہ تنگدستی، خوف، گھبراہٹ اور قرض کے بوجھ کو دُور فرما۔
یا اللہ ہمارے بچوں کو علم دین کی دولت سے سرفراز فرما اور نیک و صالح بنا۔
یا اللہ ہم گناہوں کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں صرف تیری رحمت کا آسرا ہے۔ تو ہم کو اپنی رحمت سے بخش دے۔
یا اللہ حضور کے طریقے ہم کو سکھا اور ہمیں کو ان پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔
یا اللہ ہمارے دلوں میں اپنی اور اپنے رسول کی عطا فرما۔ قیامت کے دن حضور کی شفاعت نصیب فرما۔
یا اللہ ہماری دعاؤں کو قبولیت شرف عطا فرما۔

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا ،

"اے علیؓ رات کو روزانہ پانچ کام کرکے سویا کرو"۔ چار ہزار دینار صدقہ دیکر سویا کرو۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔ جنت کی قیمت ادا کرکے سویا کرو۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو۔ ایک حج کرکے سویا کرو۔

حضرت علیؓ نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ امر محال ہے مجھ سے کب نبھ سکیں گے۔ پھر حضور نے فرمایا چار مرتبہ سورہ فاتحہ یعنی الحمد للہ پڑھ کر سویا کرو۔ اسکا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ تین مرتبہ قُل ھُوَ اللہ پڑھ کر سویا کرو۔ ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھکر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہوگی۔ دس ۱۰ مرتبہ استغفار پڑھکر سویا کرو دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھکر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملیگا۔ اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ یہی عملیات کرکے سویا کروں گا۔

مفت ملنے کا پتہ : محمد سلیم بٹ اینڈ آپٹیکل سروس ۱۴۔ علامہ اقبال روڈ لاہور

دکاندار نور حسین تنگیری آزاد کشمیر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا، "اے علیؓ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو"۔ چار ہزار دینار صدقہ دیکر سویا کرو۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔ جنت کی قیمت ادا کر کے سویا کرو۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو۔ ایک حج کر کے سویا کرو۔

حضرت علیؓ نے عرض کیا یارسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ امر محال ہے مجھ سے کب نبھ سکیں گے۔ پھر حضور نے فرمایا چار مرتبہ سورہ فاتحہ یعنی الحمد للہ پڑھ کر سویا کرو۔ اسکا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ تین مرتبہ قُل ھُوَ اللہ پڑھ کر سویا کرو۔ ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھکر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہوگی۔ دس ۱۰ مرتبہ استغفار پڑھکر سویا کرو دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھکر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملیگا۔ اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

مفت ملنے کا پتہ: محمد سلیم بٹ این آپٹیکل سروس ۱۴۔ علامہ اقبال روڈ لاہور

دکاندار نور حسین تنگیری آزاد کشمیر

Marfat.com

Marfat.com